

حقائق بزرگین و کتب مختلفہ

۷۸۶ - پینچ پینچ - اوم - پینچ پینچ - ۷۸۶

رمل کی سولان نشہ کلون کے پشیرن یعنی

بیظیر رسالہ

رمل

مومن لال دول پندرٹ دلوید مال مشہور عالم جوتشی

مینجر و مالک کارخانہ

مفید عالم جوتشی بازار لوہا ریمند سی لاہور

شاہینوں کی بھولیت بعد قلم کیے بڑی سخت جان نقشا جن سے
تیار کر کے کارخانہ مفید عالم جوتشی لاہور سے شائع کیا۔

تو دل زندہ کئی لک کے تے سر تے پڑ نہیں اٹھا گیا ۔ شہداء و فرزند جہاں دیتے و ذر آتے بہشت بنا گیا
اور بھی بکس جہاں تے ریسا پھر جیڑا پ فنا بنا گیا ۔ بڑے شے جہاں تے بزرگست حال میں کل و جہاں لڑتا گیا

شیخہ پنچہم قدرت کے رازوں کا انکشاف خجینہ پنچہم

یہ امر بہت ہی مشکل ہے کہ کون ہستی جب تک کہ وہ ہستی کل انسان ہستی نہ ہو۔ قدرت
کے بعید اللہ کی کے دل کے راز کو راجی طرت سوچ کیسے کہ نہ کو دلوں کے بعید جانے والا سوانے پر تمام
کے کوئی نہیں ہے۔ قدرت خیرہ نے موجد و ات نام کی ہر چیز میں ایسے ایسے راز مخفی رکھے ہیں
جن کی مابہیت و اصلیت کو جاننے کے لئے انسان کو کیا فرشتہ گان علوی بھی حیران و پریشان
سو رہے ہیں۔ اس بار گویہ حقیقی کو امتشہ ام ایسا بے یار اور والہ ہے کہ جس میں کسی کو ذرہ بھی
حیرت زنی کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ نہ نہ سلف کے ہمارے شیوں، دیو گیدیوں اور عالم لوگوں نے قدرت
کے بن سرستہ رازوں اور اس کے پوشیدہ اسرار و نظام کو نہ ہر کرش کی غرض سے اپنے ہاتھوں
کی گتہ دلوں میں رکھ کر ہزار ہا سال کی محنت اور روحانی کشف و کرامات اور یہاں صفت سے
ایسے علوم و فنون اور طریق و اصول کو لے کر ہر کاش کیا ہے جس کے ذریعہ اس کی سرشتی
اپنے پہلے اور اسے حالات و ریخت کر کے اس قدر ہر کے ذریعہ اپنا کار و درستی پر کر
لیتی ہے کہ نہ کو ہر تمامے لک کو مرتبہ و فن ایسی درجہ اشرف المخلوقات کا دیا ہے جو
مگر کامل حالت میں انسان موجود جائے تو یہی نعمت ہی اور ترکیب اور ظلم و حکمت کے ذریعہ قدرت
کے رازوں کا بہت کچھ انکشاف کر سکتا ہے علم سائنس کے بہت سے حجت ہوا تب تک ظاہر
ہو چکے ہیں۔ یہ سب انسانی ترکیب اور عقلمندی کے کثرت ہیں۔ جن کو دیکھ کر اکثر لوگ متعجب ہو
جاتے ہیں۔ اس میں بے شمار ستاروں سے مشق قنادیل منور اور روشن ہے۔ قطب شمالی
و جنوبی ایک مقام پر ثابت قدم ہوتے ہیں۔ سودج اور چند رباں رات دن گردش میں
باقی ہیں جن کی حرارت و کشش سے ہم تمام دنیاوی ضروریات کو پورہ مدد ہے۔ یہی مآفتاب
کی حرارت اور کشش سے کائنات برقرار اور مومعنی کا تھیر و تھیل ہوتا ہے۔ جس سے وہاں
کی شیشیل تانی سے رسوں کی پیسند اور مغل کی تاثیر سے حرارت و گرمی اور جنگ و جدل بدھ
سے دوس و تدبیر اس اہم و ہنر کی ترقی۔ ہر بہت سے علیم فلسفہ اور محرم و کرم۔ شکر کی
تائیر سے ملک و ملک اور عشق و محبت اور پیغمبر کی تاثیر سے عبادت و عبادتیں ہوں گا ہرگز
نہیں۔ اس مآفتاب قوت نے ہر ایک چیز کے نش و نما کو ایک ایسی روشنی سے نوازا

مکاتب پر قائم رکھے دیکھو جس کی تاثیر جو کائنات پر پڑ کر ان کی ترقی و تزلزل کا باعث ہو رہی ہے
 سچے سچے قوانین قدرت کی تقسیم چنانچہ
 دیکھئے۔ علم جو تشریف کمال زانچہ پیدا نش و جنم کنڈی ان کو دیکھ کر زندگی کے واقعات کا
 انکشاف کر رہے ہیں۔ رمل کے جانے والے ستارہ اشکال سے زندگی کے واقعات کا اظہار
 کرتے ہیں۔ علم سرود و حاکمے مابہر سروں کے ذریعہ نیک و بد انجام جتا رہے ہیں۔ علم کیل کے
 شائق پھر بچوں کے اعداد سے ہر سیریم کے حامل اپنی روحانی طاقت سے انسان کے حالات
 کو قلمبند کرتے ہیں۔ علم جفر کے ان استخراں غریبیت سے مل مشکلات کی سہل نکالتے ہیں
 علم ساداک کے معتقد آدھ کی ریکیا ہوں سے اور علم قبائذ کے مل انسان کی شکل اور جسم کی صاف
 و بناوٹ کو نہ کچھ کر اس کے عیب و ثواب اور زندگی کے واقعات کو معلوم کر لیتے ہیں۔ اس
 قانون قدرت میں اگر غور کرنے سے دیکھا جائے تو اس پر فرد و گار کی جہاں اپریم اپار ہے
 جس کے جانے اور پہچاننے سے یہ عقل انسان حیرانی اور حیرت میں پڑ جاتی ہے۔
 سچے سچے سائنس دانوں کے خیالات

اس نظام شمسی کے قوانین قدرت کو تشریف دیا اور علم ہیئت کے نزدیک دست عالموں
 نے دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ اول گنت یعنی ریاضی۔ دوم قمر یعنی رمل ہے۔ اس
 میں نجوم کا تعلق گنت سے ہندوئے حساب اجسام فلکی کی حرکت اور ان کے مقامات و غیرہ
 کی حقائق تحقیق دریافت ہے جس کا بجلت ہماری پر تھوپی اور اس کی مخلوق حضرت شان کی زندگی
 پر ان کے حرکات و سیر کے اثرات کا باعث رکھا ہے۔ دوم حصہ رمل ہے۔ علم رمل میں
 قوانین قدرت مثل فنون کشش ثقل و قانون حرکت وغیرہ ستارہ اشکال کے تلم ہے۔ ان ہر
 دو کی راستی پر پیش گوئی کی راستی کا مدار ہے۔ اس کے ذریعہ دنیاوی سرشتی کی عمر و نفاذ مثل
 کا ظہور اور اس کی تریب انسان کی پیدا نش اور انتظام عالم کے کئی دھنپ واقعات
 اور کرشموں کا بیان حاصل ہوتا ہے۔ یہ علم بھی مثل نجوم ایسے دانا اور عالم لوگوں کے ہاتھ
 میں دیا جاتا تھا جنہوں نے نہایت درجہ کی ریاضت سے ترکیب پاک و جدت سے کثرت
 اور کثرت سے جدت کی طرف حرکت کی ہے جس میں عقل انسان خیران اور عاجز ہے
 ہندوستان وغیرہ ملک کے فلاسفہ سقراط، افلاطون، ارسطو، شکسپیئر وغیرہ ازر
 بادشاہین و پادشاہوں اور شاہی لوگوں کا یہ علم ایک وقت تھا جس کو ریاضت اور عبادت سے
 حاصل کیا گیا تھا جو انکے زمانہ سے اس خاص خاص لوگوں میں پایا جاتا ہے۔

۱۱۱

یہ کتاب لکھنے کے لئے رمل و دیلم ایک مجلس میں ملتے ہیں اس میں زندگی انسان کے مطلق
نام فردی سائل اور احکامات مطلق رمل و دیلم کے گھڑوں کے مندرجہ میں جو ہرے ہرے مسائل
میں ان کے سائل سے ملنے کے لئے ہیں جو دیکھنے سے ظاہر کے حکامات کا موازنہ نہیں ہو سکتا
اور ان کے رمل کے مطلق گوشت میں نام طہینیت طہینی جو فی میں لیکن اس رسالہ کے
لیکھنے اور ان کے لئے سے جو ہر فرد میں فرض ہو گا جو ہر اس منہ کے علم کے مستند اور صحیح و نامعلوموں سے
انہماک اور ہم واقفیت رکھتے ہیں اور کیا وقت ایہ کہ واقفیت ہو کہ کے باعث اپنے خیالات کا
کامیابی طرح سے معلوم نہیں کر سکتے ہیں کہ اس کے لئے ہر رمل ایک ہو کہ مطلق جو ہر اس کے ذریعہ مذہب و
کامیابی کی کیا مثالہ اٹھائے گا علم خوش و غم کے شکل علم رمل کا میدان بھی گریز بہت وسیع اور
کامیابی اس کے سبب کہ اس کے واسطے اس کی فروغ و ترقی ہے یہ انسانیت اور توحید کے خود محنت اور
کامیابی سے اس علم میں قیادت اور ترقی حاصل نہ کر سکتے اس کی ہستی اور ترقی پر اعتبار نہیں لا
سکتے لیکن نام میں نے ہرے ہرے شش و کشت اور ہر نفسانی سے اس منبر کے علم کا مستند کتب
کے لئے کہ جو ہر فرد میں سے وائے شان کیا ہے کہ آرد و خواندہ
کتاب اس تحفہ کتاب سے محرم مذہبی

محمّد خیالات کی اشاعت

میں جو کو ایک عرصہ سے اس عظیم نادر و نایاب مثل علم جو تشریح و مل چرین
 اور نادر وغیرہ کا مستحق ہی نہیں۔ مجھے یقین بقول کا شوق و رست سے برابر رہا ہے کہ
 میں نے اس رسالہ کے لکھنے سے پیشتر علم جو تشریح کے چند رسالہ جات مثل علم
 اقباب، آئینہ کیمت، حقیقہ اقل، دووم و سوم، متعلقہ جنم پیا، استیلا اور سرشتہ تقدیر
 حقیقہ اقل و دووم متعلقہ سالیانہ برش اور رسالہ علم کیریل و پریشاں اقباب متعلقہ
 برش سوالات اور رسالہ جنم سالیانہ و رسالہ کتب اور رمل وغیرہ اور آئینہ فلک
 و دیگر بار و بار رسالہ متعلقہ الرغنی و سالیانہ حالات بھی لکھے ہیں۔ اس عرصہ میں
 جو کہ مجھے تحریرات سے بذریعہ ہوم ملایم ہوا ہے۔ اس کا ذکر مفصل طور پر رسالہ
 حالات میں لکھ کر دیا ہے۔ میں اس بات کا فقرہ نہیں سمجھتا اور نہ ہی میں کوئی عالم

ماضی شخص ہوں جو اپنی ناموری کے باعث اپنی عظمت اور سیادت دکھانے کی غرض سے
یہ رسالہ جات لکھ رہا ہوں۔ میرے نزدیک دنیا کی تمام دولتیں اور برکات کی وجوہ
میں..... کوئی..... فرق.....

پچھلے مضمون طبع و اشاعت چنانچہ

یہ ظلم اگرچہ ایک نہایت دقیق اور منفی ظلم ہے۔ اور سبب اس اور مشابہ
اسی ظلم نے اس کو اور بھی پیچیدہ اور مشکل کر دیا ہے۔ جب تک کسی اہل تبہم کو اس
کے تمام کتب پر پورا پورا عبور نہ ہو جاوے وہ اجرام فلکی کے اختلاص پر کوئی قطعی
راے قائم نہیں کر سکتا۔ لیکن میں نے جو مضمون اس رسالہ میں لکھا ہے۔ اس
کو ایسا عام فہم اور سہل لکھ کر دینا چاہا ہے۔ جس سے مضمونی اور دشوار احباب
بھی بلا اتنا راستہ سمجھ کر فوراً مطلب پر آجائیں گے۔ یہ رسالہ میں نے بہت
سے احباب کی فرمائش اور توجہ و توجہ کی محنت اور رفاه عام کی خاطر شائع
کیا ہے۔ اس کا عمل زندگی انسان کے حالات پر خاص اثر دیتا ہے۔ اس رسالہ میں اگرچہ
اس کے مضامین کی مشورہ تو اچھا ہے ایک مرحلہ ہے۔ لیکن تاہم میں نے کوئی غمزدگی
یا بات اس میں نہیں چھوڑی اور فضول باتوں کو لکھنا بھی نہیں کیا۔ اور نہ ہی عبارت کو
تکا یا الفاظ سے بڑھایا ہے۔ بلکہ نہایت سنجیدہ مطلب اور عام فہم سلیس
الفاظ میں غرض ہر دونوں سے مطلب کو ادا کیا ہے۔ جس سے امید ہے کہ ناظرین
اس رسالہ کے پورا آمد اصولوں سے فائدہ اٹھا کر ہمیشہ دعا کے خیر سے یاد فرمائیں گے
چنانچہ رمل کی ابتدا و انتہی

رمل کی ابتدا و انتہی سولہ شکلوں میں رمل کے عالموں نے کئی بار۔ جس کے ذریعے
موجودات عالم کے حالات خیر و شر اور ہر زمانہ ماضی و حال اور مستقبل کے حالات
قبل از وقت معلوم ہو جاتے ہیں۔ یہ وہ متبرک علم ہے جس کے حامل کرنے کا
ہر کوئی قدرت نے سوا اس اشکال پر قائم نہ کیا ہے۔ تاکہ جانے والے اپنی ذریعہ معلومات
اور عقلی ترقی و تحقیقات سے بہرہ کمال و کمالیت پیدا کرتے چلا آئے ہیں۔ یہی اصطلاحات بہت زیادہ
میں گھر شائستہ کی خاطر عجیب و غریب اصطلاحات کا انداز کر چکے ہیں۔ لہذا سائنس کیلئے غریبی
ہے اور حکم جاننے سے دو تہائی علم کی پوشیدہ باتوں کا حال بہت اچھی طرح سے آشکار کر سکتا ہے

پانسہ یعنی قرعہ رمل

جب آفتاب برج حمل یعنی سرور میں سیکھ راسی میں داخل ہوتا ہے۔ اس وقت عین شام کے وقت یہانی جیسے میں منہ شا کا کہ حمل جیسے کی کیم ہر برج یعنی ۲۱ مارچ کو جب دن و رات برابر پڑتا ہو۔ اس وقت اکٹھ دھاتوں کو ملا کر اکٹھ کرٹے برابر ایک جیسے چورس جیسا کہ نقشہ میں دکھلائے ہیں تیار کرالیں۔ اس کے بعد ان کرٹوں پر اوپر کے جتنے میں چار نقطے نیچے دو نقطے اور نیچوں میں۔ تین تین نقطے کھدوا لیں۔ اس کے بعد پھر ان چار چار کرٹوں کو ایک آہنی سلاح میں پکڑ کر حرکت دیں۔ کہ سلاحوں سے باہر نہ آسکیں۔ یہ قرعہ رمل اگر اکٹھ دھاتوں کے بن سکیں تو بہتر نہ تانبے۔ چیل یا آہنی دانت کے مل جائیں تو بھی کوئی ہرج نہیں ہے۔ اس پر بھی اگر بنائے ہیں وقت بھیجیں تو پھر کارخانہ مفید عالم خیر ہی لاہور سے صرف ایک روپیہ پر بھیج کر منگالیں۔ جو شائقین کی شکل مل کے لئے تیار کروا کر رکھے گئے ہیں۔

قرعہ رمل پھینکے کا وقت

قرعہ رمل..... پھینکے کا وقت ہر جیسے میں قرعہ ماہ چاند کی ۳ و ۵ و ۸ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۸ و ۲۱ و ۲۴ و ۲۷ اور ۲۵ تاریخ میں اچھا اور سعد وقت سمجھا ہے۔ ان تاریخوں میں منگوار۔ شکر۔ وار اور سنچر وار ۱۴ اپہر دن چڑھے کے بعد قرعہ پھینکا جائز ہے۔ قرعہ رمل پھینکے کے وقت اپنے اسٹنٹ دیو (دیور دگر) کا وسیلہ کر کے اس منتر کو پڑھے۔ اور قرعہ وقت میں تیز شد چار کو پڑھت دھات سے مرکب کر کے بنا لیا جائے۔ سائل کا ہاتھ لگو کر کسی صاف و چورس تختی پر ڈال دیا جائے۔ اس کے بعد پڑھ کر تیار کر کے رمل کے بل کا بھاد سمجھ کر پائے پر آئے ہوئے نقطوں کو دیا تین بلوں کی رمل کی سولہ اشکھل تیار کر لی جائے۔

پانسہ رمل یعنی قرعہ پھینکے کا منتر

اوم نمو گین دیوی شمانی سرب کارج ہر سادھنی سرورن مت پرکاشنی۔ اہمہ ہیمہ دورنگ و رنگ وادے۔ ہل مل مانگی سنیانگ برہی۔ ست انگ برہی۔ سواہی۔

شکلوں کے نام اور ان کی ترتیب

نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
نام	خاست	خاست	خاست	خاست	خاست	خاست	خاست	خاست	خاست	خاست	خاست	خاست	خاست	خاست	خاست	خاست
شکل	خاست	خاست	خاست	خاست	خاست	خاست	خاست	خاست	خاست	خاست	خاست	خاست	خاست	خاست	خاست	خاست
ت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

داخل و خارج اشکال

اشکال داخل	اشکال خارج	اشکال منتقل	اشکال ثابت
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶

مذکر و مؤنث شکلیں

نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
مذکر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
مؤنث	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

سید و محس اشکال

سید داخل	محس داخل	سید خارج	محس خارج	سید منتقل	محس منتقل	سید ثابت	محس ثابت	سید منزعج
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶

مزاج اشکال آتش و بادی

آتش	بادی	آبی	خاک
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶

خانہائے مرکز ہر چہار عنصر

خانہائے مرکز آتش	خانہائے مرکز باد	خانہائے مرکز آب	خانہائے مرکز خاک
۱-۵-۹-۱۳	۲-۴-۱۰-۱۴	۳-۷-۱۱-۱۵	۴-۸-۱۲-۱۶

رمل کی سولہ شکلوں کی کیفیت

رمل کی سولہ شکلوں کے مندرجہ ذیل ہر ایک گھر میں اپنی ذاتی صفات مختلف رکھتے ہیں جن کو نقشہ میں درج کر دیا جاتا ہے جن سے ہر ایک شکل کی کیفیت معلوم ہو جائے گی۔
 اند۔۔۔ بروقت۔۔۔ ضرورت۔۔۔ کام۔۔۔ آسے۔۔۔ کی۔۔۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام
شکل	شکل	شکل	شکل	شکل	شکل	شکل	شکل	شکل	شکل	شکل	شکل	شکل	شکل	شکل	شکل
خاکہ	خاکہ	خاکہ	خاکہ	خاکہ	خاکہ	خاکہ	خاکہ	خاکہ	خاکہ	خاکہ	خاکہ	خاکہ	خاکہ	خاکہ	خاکہ
نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام
فصل	فصل	فصل	فصل	فصل	فصل	فصل	فصل	فصل	فصل	فصل	فصل	فصل	فصل	فصل	فصل
مذہب	مذہب	مذہب	مذہب	مذہب	مذہب	مذہب	مذہب	مذہب	مذہب	مذہب	مذہب	مذہب	مذہب	مذہب	مذہب
خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ
عمر	عمر	عمر	عمر	عمر	عمر	عمر	عمر	عمر	عمر	عمر	عمر	عمر	عمر	عمر	عمر
برداشت	برداشت	برداشت	برداشت	برداشت	برداشت	برداشت	برداشت	برداشت	برداشت	برداشت	برداشت	برداشت	برداشت	برداشت	برداشت
رنگت	رنگت	رنگت	رنگت	رنگت	رنگت	رنگت	رنگت	رنگت	رنگت	رنگت	رنگت	رنگت	رنگت	رنگت	رنگت
تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل	تفصیل
نقطہ	نقطہ	نقطہ	نقطہ	نقطہ	نقطہ	نقطہ	نقطہ	نقطہ	نقطہ	نقطہ	نقطہ	نقطہ	نقطہ	نقطہ	نقطہ
دین	دین	دین	دین	دین	دین	دین	دین	دین	دین	دین	دین	دین	دین	دین	دین
دولت	دولت	دولت	دولت	دولت	دولت	دولت	دولت	دولت	دولت	دولت	دولت	دولت	دولت	دولت	دولت

زائچہ رمل اور اس کی ترکیب

رمل دیکھنے والے کو چاہیئے کہ ایسے وقت میں جو رمل دیکھنے کے لئے مناسب ہو۔ بادِ نشو و نما کرکشی پاک جگہ میں پوری توجہ سے اپنے اسٹڈ پروردگار کا دھیان کرے۔ اس کے بعد تیرہ رمل جو اوقات سید میں تیار کرائے جاتے ہیں۔ تین مرتبہ دم کر کے سائیل سے ہاتھ لگا کر والد سے۔ مرتبہ پر سے چار شکلیں حاصل ہوں گی۔ اگر قرعہ پر نقطہ ہو۔ تو نقطہ کہو۔ اگر دو نقطہ بالمقابل ہوں۔ تو زوج کھو۔ اس طرح قرعہ سے چار شکلیں بنالو اگر قرعہ موجود نہ ہو تو دریافت کنندہ سے کہہ دو کہ شمار کے ہندسہ جو اس کے دل میں آئیں۔ چار دفعہ ایک ہی سانس میں مختلف جمل دیوے۔ اگر وہ ہندسہ سولہ سے زیادہ ہیں۔ تو سولہ تفریق کر کے باقی کی شکل بالترتیب مذکورہ بالا شکلیں حاصل کر لیوں پھر ان چاروں شکلوں سے ۱۲ شکلیں اور بنا کر زائچہ برائے احکام مرتب کر لیوں۔ یعنی چار شکلیں جو اول حاصل ہوئی ہیں۔ ان کو کھ لیوں۔ یہ آجہات کہلاتی ہیں۔ بعد ازاں ان چاروں شکلوں کے آئینی افراد زوجہ ترکیب وار لیکر پانچوں شکل بنالیوں اور بادی افراد و زوجہ کے کرچھٹی اور آبی سے ساتویں اور خالی سے آٹھویں شکل بنالیوں۔ یہ چاروں شکلیں نبات کہلاتی ہیں۔ اس کے بعد چھٹی اور دوسری کی ضرب سے نالیوں شکل اور تیسری و چوتھی کی ضرب سے دسویں۔ پانچویں و چھٹی کی ضرب سے گیارہویں۔ اور ساتویں و آٹھویں کی ضرب سے بارھویں شکل پیدا کر لیوں۔ یہ چاروں شکل متولدات کہلاتی ہیں۔ بعد ازاں نالیوں اور دسویں کی ضرب سے تیرھویں۔ اور گیارہویں بارھویں کی ضرب سے چودھویں۔ اور تیرھویں چودھویں سے پندرھویں۔ اور پندرھویں چودھویں کی ضرب سے سترھویں شکل پیدا کر کے زائچہ مرتب کر لیوں۔ ان چاروں شکلوں کو زوجہ نبات کہتے ہیں ان شکلوں کے تیار کرتے وقت یہ خیال رکھ لینا چاہیئے۔ کہ زائچہ کی پندرھویں شکل حفت ہوئی۔ طاق سے . . . زائچہ . . . غلط . . . ہو جائے گا۔

زائچہ رمل بنانے کی ترکیب

ہم پہلے بیان کر چکے ہیں کہ فرد نقطہ (۰) کو کہتے ہیں۔ اللہ فرح خط (—)

کو بولتے ہیں۔ رمل کی تمام اشکال یہ کہ تعداد میں سولہ ہیں۔ فرد اور زوج سے مل کر بنتی ہوئی ہیں۔ ہر ایک شکل میں چار عنصر ہیں۔ سب سے اوپر آتش ہے۔ پھر ہوا پھر آبی اور پھر خاکی کا عنصر ہوتا ہے۔ جس طرح قبض (نورج) میں اوپر کافرا آتش ہے۔ اس سے نیچے کلا زوج ہوا ہے۔ پھر اس سے نیچے کافرا آبی ہے۔ اور سب سے نیچے کلا زوج خاکی ہے۔ اسی طرح آتش فرد کا ایک عدد مختصر ہے۔ اور ہوا فرد کے دو عدد آبی فرد کے تین اور خاکی فرد کے چار عدد ہیں۔ جس شکل میں جس قدر فرد ہوں گے۔ ان کے اعداد کے مجموعے کے برابر اس شکل کے اعداد عنصری تصور ہوں گے۔

زائچہ رمل بنانے کی ترکیب

زائچہ رمل بنانے کی بہت ترکیبیں نامہ گوگن نے لکھی ہیں۔ جی میں منجملہ ان کے بہت آسان ترکیب یہ ہے کہ زائچہ بنام قرعہ بخت و حلت تیار کردہ کارخانہ ہذا سے منگوا کر کام لیں۔ اگر قرعہ دحات موجود نہ ہو۔ تو پھر مسائل کو کہہ دیں۔ کہ تمہارے ہندسہ جو اس کے بدل میں آئیں۔ چار عدد مختلف ہوں گے۔ یا کچھ لیوے۔ اگر اس کے بولے ہوئے اعداد شمار میں ۱۶ سے کم ہیں تو پھر تقریبی ضرورت نہیں۔ اگر وہ عدد ۱۶ سے زیادہ ہیں۔ تو سولہ تقریب کر کے باقی کی شکل پر ترتیب مذکورہ بالا لکھ لیوے۔ اسی طرح چاروں مرتبہ عمل کر کے چار شکلیں حاصل کر لیوے۔ اور پھر ان چاروں شکلوں سے ۱۶ شکلیں یا ترکیب مذکورہ بالا اور بنا کر زائچہ بنائے احکام مرتب کر لیوے۔

زائچہ رمل بنانے کی مثال

فرض کرو ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ چار عدد مسائل کی جانب سے بولے یا لکھے گئے ہیں۔ ان کو اب ۱۶ پر تقسیم کر دیوے۔ یہ بتانی پڑے۔ اس نمبر کی شکل اس جگہ پر لکھ لیوے۔
اول ۲۰ = ۴ یعنی ۲۰ کو ۱۶ پر تقسیم کر دیوے۔ تو باقی چار بچے۔ پہلی شکل کی شکل ۴ = ۲ یعنی ۴ کو ۱۶ پر تقسیم کر دیوے۔ تو باقی ۸ بچے۔ دوسری شکل ۸ = ۲ یعنی ۸ کو ۱۶ پر تقسیم کر دیوے۔ تو باقی ۸ بچے۔ تیسری شکل ۸ = ۲ یعنی ۸ کو ۱۶ پر تقسیم کر دیوے۔ تو باقی ۸ بچے۔ چارویں شکل ۸ = ۲ یعنی ۸ کو ۱۶ پر تقسیم کر دیوے۔ تو باقی ۸ بچے۔ پھر ہر ایک سے کچھ باقی نہیں بچا ہے۔ اس واسطے شکل نمبر ۱۴ کی یہ تیسری شکل ہوگی۔ چہاں ۱۶

دوسرے خانہ میں نمبر کے نیچے خانہ اول کی پہلی سطر میں دو فرد ہیں۔ اس میں سے ایک کو ایک خط (د) کی شکل میں لے لیا۔ اس خانہ کے نیچے اسی سطر میں ایک فرد ہے۔ اس کو فرد کی شکل میں لکھ لیں۔ بعد ازاں اسی خانہ میں اس کے نیچے ایک دوسرے کے زیریں دو دو فرد لکھے ہیں۔ ان کو ایک ایک ذریعہ یعنی خط (د) کی شکل میں لکھ لیں۔ اسی طرح سے ان کا مجیدہ دوسری سطر (تیسری) قائم ہو جائے گی۔

ناچہ رمل بنانے کی ترکیب

رمل کے اس خانہ سے جب دوسری شکل بن جائے تو اس کے بعد اب تیسری شکل قائم کریں۔ قرعہ کے تیسرے خانہ میں نمبر کے نیچے خانہ اول کی پہلی سطر میں دو فرد ہیں۔ اس میں سے ایک کو ایک خط (د) کی شکل میں لے لیا۔ اس خانہ کے نیچے اسی سطر میں ایک فرد ہے۔ اس کو ایک فرد (د) کی شکل میں لکھ لیں۔ بعد ازاں اس خانہ میں اس کے نیچے دوسری سطر میں ایک ایک فرد کی شکل ہے۔ ان کو ایک ایک فرد (د) کی شکل میں لکھ لیں۔ اسی طرح سے ان کا مجیدہ تیسری شکل بنے گی اب چوتھے خانہ میں نمبر کے خانہ اول کی پہلی سطر میں ایک ایک فرد ہے۔ ان کو ایک ایک فرد کی شکل (د) میں لکھ لیں۔ اس خانہ کے نیچے دوسری سطر میں دو دو فرد ہیں۔ ان کو دو دو (د) کی شکل میں لکھ لیں۔ اس طرح سے ان کا مجیدہ چوتھی شکل بنے گا۔ تیار ہو جائے گی۔ پس ل چاروں شکلیں بن جائیں۔ اس میں ناچہ میں حاصل ہوئیں ہیں۔ اب ان چاروں شکلوں کے اچھر مقابل نشانات سے پانچویں۔ اس کے نیچے کے نشانات سے چھٹی۔ اس کے نیچے کے نشانات سے ساتویں۔ اور سب سے آخری نشانات سے آٹھویں شکل تیار کر لیں۔ چاہے اس کے بعد اب پہلی اور دوسری کی ضرب سے نواویں شکل۔ تیسری و چوتھی کی ضرب سے دسویں۔ پانچویں و چھٹی کی ضرب سے گیارہویں اور ساتویں و آٹھویں کی ضرب سے بارہویں شکل پیدا کر لیں۔ یہ چاروں شکلیں متوالیات کہلاتی ہیں۔ بعد ازاں نواویں اور دسویں کی ضرب سے تیرہویں۔ گیارہویں و بارہویں کی ضرب سے پندرہویں تیرہویں و چودھویں سے پندرہویں۔ اور پندرہویں اور پہلی کی ضرب سے سولہویں۔ سولہویں کی ضرب سے سترہویں۔ سترہویں کی ضرب سے اسیارہویں۔ اسیارہویں کی ضرب سے

نراچہ رمل تیار کرنے کی مثال

فرض کریں ہم کو نراچہ رمل کی پہلی ترکیب مندرجہ بالا مثال نمبر ۱ میں چار اشکال برآمد ہوئی ہیں۔ ان کی روش سے بنائی اشکال ہیں۔
 وہ نراچہ میں حسب ذیل مرتب ہوئی ہیں۔
 اصل شکل کا پہلا حصہ خواہ فرد ہو یا زوج ہم
 پانچویں شکل کا پہلا عنصر ہوگا۔ دوسری کا دوسرا
 تیسری کا تیسرا اور چوتھی کا چوتھا عنصر درج ہوگا۔



ایک شکل ہر چار سے مرتب ہوگی۔ اسی طرح دوسرا فرد یا زوج دوسری شکل کا پہلا دوسرا
 تیسرا بن کر دوسری شکل قائم ہو جائے گی۔ اسی طرح ہر چار عنصر سے ہر چار شکل مرتب
 ہو جاوے گی۔ جیسا کہ نقشہ نراچہ میں بتلایا و بتلایا گیا ہے۔ اس کے بعد جب آٹھ شکلیں
 بنیاد ہو جائیں۔ تو پھر نائویں شکل کے تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ وہ اس طرح پر ان
 شکلوں سے بنائی جاوے۔ یعنی اولیٰ شکل کو شکل نمبر ۱ سے ضرب کیا جاوے مگر
 دونوں میں فرد ہوں تو زوج حاصل ہوگا۔ اگر دونوں میں زوج ہو تو بھی نال زوج ہوگا۔ اگر
 ایک میں فرد اور دوسری میں زوج ہو تو فرد برآمد ہوگا۔ جیسا کہ نقشہ میں بتلایا گیا ہے۔
 اسی طرح دس کی شکل ۱۰ کو ۱۲ کی ضرب سے اور ۱۵ کی ضرب سے گیارہویں شکل تیار
 ہوگی۔ بعد ازاں ۷ کو ۸ کو ضرب دینے سے شکل نمبر ۱۶ طیار ہوگی۔ بارہویں شکل کے بعد
 پھر ۱۱ کی تیار کیا اس طرح پر ہوگی۔ کہ شکل نمبر ۱۷ کو ضرب کرنے سے شکل نمبر ۱۸
 ۱۱ کو ضرب کرنے سے شکل نمبر ۱۹ اور ۱۲ کو ضرب کرنے سے شکل نمبر ۲۰ اور شکل
 نمبر ۲۱ کو شکل نمبر ۲۲ سے ضرب کرنے سے شکل نمبر ۲۳ طیار ہو جائے گی۔ جیسا کہ نقشہ
 نراچہ رمل . . . کو . . . دیکھئے . . . سے . . . واضح . . . ہوتا ہے۔

نراچہ رمل بنانے کی ترکیب

رمل دیکھنے کے وقت اگر یا نسہ ہو تو نہ ہو۔ تو سانس بند کر کے ایک دیر بھر کھینچ
 لیویں۔ بعد ازاں اس میں نقطے کے نشان کر دیں۔ اگر فقط ۱۶ سے ٹھہ جائیں۔ تو

پانچویں اس کے نیچے کے نشانات سے ۳۰ چھٹی اس کے نیچے کے نشانات سے
۳۰ ساتویں اور اس کے آخری نشانات سے ۱۰ آٹھویں شکل تیز گریسوں اس کے
بعد پہلی دوسری کی ضرب سے ۱۰ نانوئیں اور تیسری دچھٹی کی ضرب سے ۳۰
دسویں شکل بناویں۔ اسی طرح پانچویں دچھٹی کی ضرب سے ۳۰ گیارہویں۔
ساتویں د آٹھویں کی ضرب سے ۱۰ بارہویں۔ نانوئیں د دسویں کی ضرب سے تیرہویں
اور گیارہویں د بارہویں کی ضرب سے ۱۰ چودھویں۔ تیرہویں د چودھویں کی
ضرب سے ۳۰ پندرہویں اور پندرہویں د پہلی کی ضرب سے ۳۰ سولہویں شکل
تیار ہو جائے گی ۔

زاچے رمل بنانے کی ترکیب

ہم پیچھے بیان کر چکے ہیں کہ علم رمل کے عالم لوگوں نے قرعہ ہفت
دھات جو شرف آفتاب میں تیز کیا جاتا ہے زاچے لکھنچا سب سے اول
و مقدم رکھا ہے۔ ۱۰ قرعہ رمل ڈالتے سے اول چار شکلیں حاصل ہوتی ہیں
جن کا نام اہیات ہے ۱۰ اہیات کے مرتبہ آتش سے پانچویں شکل اول
ہوتی چھٹی شکل آب سے ساتویں اور خاک سے آٹھویں شکل پیدا کی جاتی ہے
ان کا نام نبات ہے ۱۰ اہیات کی اول و دوم کی ضرب سے نانوئیں اور
سوم و چہارم کی ضرب سے دہویں۔ اور پھر نبات کی پانچویں دچھٹی کی ضرب
سے گیارہویں۔ اور ساتویں د آٹھویں کی ضرب سے بارہویں شکل پیدا کی جاتی
ہے۔ ۱۰ چاروں شکلوں کا نام متولدات ہے۔ ۱۰ متولدات کی نانوئیں د
دسویں کی ضرب سے تیرہویں اور گیارہویں د بارہویں کی ضرب سے چودھویں
پندرہویں اور چودھویں کی ضرب سے پندرہویں۔ اور پھر پندرہویں اور
اول کی ضرب سے سولہویں شکل بنائی جاتی ہے۔ رمل کی ان چاروں شکلوں
کا نام زوایدات کہتے ہیں پس زاچے بنانے کے وقت ہر شکل رمل کی باہم ضرب کے مصل کو
خوب دیکر لیا جائے۔ یہ ہر رمل میں کار آمد ہوگا۔ ہم نے بطریق شمال ذیل میں ایک زاچہ دکھایا
ہے جس سے بتدیوں کو دیگر زاچوں کے ماننے میں اور ضرب وغیرہ دینے میں بہت سہولت ہو جائے گی۔

تشکلوں کی ضرب بلحاظ مراتب عنصر

تشکلوں کی ضرب بلحاظ مراتب عنصر وی جاتی ہے یعنی مرتبہ آتش کو آتش سے باد کو باد سے۔ آب کو آب سے اور خاک کو خاک سے نسبت دی ہے۔ پس جن تشکلوں کو باہم ضرب دینا ہو۔ ان میں دیکھنا چاہیے کہ اول مرتبہ آتش و دونوں میں فرد ہے یا زوج۔ اگر دونوں میں فرد ہو تو حاصل زوج لکھنا چاہیے اگر ایک فرد اور ایک میں زوج ہو تو حاصل فرد ہوتا ہے۔ اگر دونوں میں بالمتقابل زوج ہوں تو حاصل زوج ہی ہوگا۔ اس طرح باقی مرتبوں میں لحاظ رکھنا چاہیے۔ کیونکہ یہ کلیہ اصول ہے کہ زوج کے مقابل میں فرد ہو تو حاصل فرد ہی ہوتا ہے

زائچہ رمل بنانے کی مثال

فرض کرو ہم کو ان دو تشکلوں سے جس کی باہم ضرب سے تیسری شکل بنانی ہے۔ پس اول مرتبہ آتش ہر دو میں سے ایک میں زوج اور دوسری میں فرد ہے اس لئے حاصل ضرب فرد (۰) ہوا۔ مرتبہ باد میں دونوں کے فرد سے حاصل زوج (۲) ہوا۔ مرتبہ آب دونوں میں زوج ہیں۔ حاصل زوج (۲) ہوا۔ مرتبہ خاک میں دونوں فرد ہیں۔ حاصل زوج (۲) ہوا۔ ان کو با ترتیب لکھا تو یہ شکل ملے حاصل ہوئی۔ پس اشکال رمل کی باہم ضرب کے اصول کو خوب یاد کر لینا چاہیے یہی اصل ہر رمل میں کارآمد ہوگا۔ ہم نے بطریق مثال ذیل میں ایک زائچہ بنا کر دکھایا ہے جس سے مبتدیوں کو دیگر زائچوں کے بنانے اور ضرب دینے میں غلطی نہ ہو۔ غلطی نہ ہو۔ جائے ۔۔۔ گھا۔

زائچہ رمل بنانے کی مثال

فرض کرو ہم نے ایک شخص کے لئے زائچہ بنانا ہے انہوں میں یہ صورت ظاہر ہوئی ہے اس قدر میں میں سے چار شکلیں جو حاصل کی گئی ہیں ان کے مطابق زائچہ کھینچا۔ تو یہ صورت زائچہ کی ہے ۱ ہوتی۔ اول دو شکلیں جو حاصل ہوئی ہیں ان کا نام اہمات اور بھوسہ سے ۸ تک کا نام نبات ۹ سے ۱۶ تک کا نام متولدات اور ۱۷ سے ۲۶ تک کا نام زواہدات ہے۔

قرعہ رمل

۵	۵	۵	۵	۵	۵
۵	۵	۵	۵	۵	۵
۵	۵	۵	۵	۵	۵
۵	۵	۵	۵	۵	۵

یہ قرعہ رمل جو اس جگہ دکھلایا گیا ہے۔ شاہ فیضیوں کی اس فرم سے سمجھ لینا چاہیے کہ یہ شکل پانسہ قرعہ رمل کی ہے جو پرش کرنے والے کے ہاتھ سے ڈالا گیا ہے۔ اس جگہ خیال رکھنا چاہیے کہ اس طرح دو نقطے (۵) کی ایک یکبرائی بنی ہوئی ہے۔ اور اس طرح کی شکل (۵) کی (۵) یہ شکل بن جاتی ہے۔ اس پانسہ رمل میں دو دونوں پانسون میں جو اوپر کا پانسہ ہے۔ اس کی پہلی ٹکڑی میں یہ (۵) نقطے پائے گئے ہیں۔ اور ہر ایک ایسے نقطے (۵) میں ایک (۵) یکبرائی ہے۔ پس وہاں نقطوں کی (۵) یہ شکل قائم ہوئی۔ اب اوپر کے پانسہ سے جو اس کے اوپر کا پانسہ ملتا ہے۔ اس کی پہلی ٹکڑی میں چار نقطے (۵) ہیں۔ جو دو نقطے کی ایک یکبرائی کے قاعدہ کے بموجب (=) اس شکل میں بنتے ہیں۔ اب نیچے اوپر کے دونوں پانسون کی پہلی دونوں ٹکڑیوں کی مکمل یہ ایک شکل (۵) جو سولہ شکلوں میں حرہ نام کی آٹھویں شکل ہے تیار ہوئی ہے۔ لیکن اب جو زاچے تیار ہوئے گا۔ اس میں یہ شکل پہلی شکل بنے گی۔ اس طرح دونوں پانسون کی جو آگے کی تین تین ٹکڑیاں ہیں۔ ان میں بھی نقطوں کے شمار کے بموجب تین تین شکلیں تیار کریں۔ جیسے کہ پہلے پانے کی دوسری ٹکڑی میں (۵) دو نقطے ایک دوسرے کے نیچے اوپر ہیں۔ ان کی (۵) یہ شکل بنی۔ اور دوسرے پانے کی دوسری ٹکڑی میں اس طرح (۵) تین نقطے ہیں۔ جس کی یہ شکل تیار ہوئی۔ اب ان دو کو کو بلا دیں تو دوسری مکمل (۵) یہ شکل قائم ہوئی جو سولہ شکلوں میں فرح نام کی پانچویں شکل ہے۔ لیکن اس زاچے میں اس کا نمبر دوسرا ہے۔ اس کے بعد اب پہلے پانے کی تیسری ٹکڑی میں (۵) چار نقطے ہیں۔ جس کی یہ شکل (=) بنی۔ اور دوسرے پانے کی تیسری ٹکڑی میں (۵) دو نقطے نیچے اوپر ہیں۔ جس کی یہ شکل

تاکم ہوتی نابان ہر دو شکلوں کو یک کر کر کے نزدیک تر کر دینا۔ (۴) تیار ہوتی جو سو دو شکلوں میں گیارہ صوبوں فقرہ اندر منہ کی شکل ہے۔ لیکن زائچہ میں اس کا نمبر نہ ہے۔ اس کے آگے اب پہلے پانے کی چوتھی مٹری میں (۵) یہ تین نقطے ہیں جس کی یہ شکل نہ بنی۔ اس میں دوسرے پانے کی چوتھی مٹری میں (۵) یہ ایسے تین نقطے ہیں جس کی یہ شکل نہ بنی ہے۔ اب ان دونوں کو مکمل کر دینے تو یہ شکل رشتہ کا حکم ہوتی۔ جو سو دو شکلوں میں تیسرے نمبر کی قبضہ الخارج نام کی شکل ہے۔ لیکن زائچہ میں اس کا نمبر نہ تھا آیا ہے۔

اب یہ سمجھ لینا چاہیے کہ پہلی چار شکلیں ہمارے زائچہ میں یہ بنی ہیں:-
 شکل نمبر ۱ - شکل نمبر ۲ - شکل نمبر ۳ - شکل نمبر ۴

شکلوں کی ضرب بلحاظ مراتب عنصر

قرعہ رمل سے ان چار شکلوں کو حاصل کرنے کے بعد ہم نے ان ہی چار شکلوں سے اہم شکلیں تیار کر دی ہیں جس کا نام زائچہ یا دیوہ۔ برکھش ہو گا۔ اب آپ ان پہلی چار شکلوں سے چار شکلیں اور تیار کریں۔ اول اس طرح تیار کریں۔ کہ اوپر کی چاروں شکلوں کے سرے پر جو پتھر لکھیں یا لکھتے ہوں۔ ان کو نیچے اتار دیں۔ ان سے یہ پانچویں شکل (۱) بنے گی۔ اس طرح پھر دوسری سطح کے نقطے اور تیسری اتار دیں۔ ان سے یہ چھٹی شکل (۲) بن جائے گی۔ اس سے آگے تیسری سطح کے نقطے اور تیسری اتار دیں۔ ان سے (۳) یہ ساتویں شکل تیار ہوگی۔ بعد ازاں چوتھی سطح سے نقطوں اور تیسری اتار دیں تو (۴) یہ آٹھویں شکل بن جائے گی۔

شکلوں کی صورت و ترتیب

جس طرح سے پہلے چار شکلوں کو اکٹھا کر کے ایک جگہ دکھا گیا ہے۔ اس طرح سے ان چار شکلوں کو ایک جگہ اکٹھی کر دیں۔
 شکل نمبر ۱ - شکل نمبر ۲ - شکل نمبر ۳ - شکل نمبر ۴

رمل کی آٹھ شکلیں یہ بن گئی ہیں اب آپ نے ان آٹھ شکلوں سے ماہویں اور

پھر نانوں سے لے کر بارہویں تک شکل تیار کرنی ہے۔ وہ ششیں آپ اسطرح سے تیار کریں۔ کہ جو پہلی دوسری شکل زاچے میں جی ہے اس پہلی دوسری کی ضرب سے نانوں شکل (۱) ہے، حسب طریقہ نمبر لکھ اور نمبر لکھا ہے ان طریقوں کے لحاظ سے تیار کر لیوں اس کے بعد تیسری اندر چھٹی کی ضرب سے دسویں شکل (۲) پانچویں چھٹی کی ضرب سے گیارہویں (۳) اور ساتویں دواٹھویں کی ضرب سے بارہویں شکل (۴) ہے۔

شکل نمبر ۹ شکل نمبر ۱۰ شکل نمبر ۱۱ شکل نمبر ۱۲

اب نانوں اور دسویں کی ضرب سے تیرہویں شکل (۵) اور گیارہویں (۶) اور دسویں سے چودھویں شکل (۷) ہے۔

شکل نمبر ۱۳ شکل نمبر ۱۴

اب تیرہویں سے چودھویں کے شکل پندرہویں (۸) اور پہلی اور پندرہویں شکل سے سولہویں شکل (۹) پیدا کرتے زاچے میں تیار کر لیوں۔

شکل نمبر ۱۵ شکل نمبر ۱۶

زاچے رمل

شکل نمبر ۱۷ شکل نمبر ۱۸ شکل نمبر ۱۹ شکل نمبر ۲۰
شکل نمبر ۲۱ شکل نمبر ۲۲ شکل نمبر ۲۳ شکل نمبر ۲۴
شکل نمبر ۲۵ شکل نمبر ۲۶ شکل نمبر ۲۷ شکل نمبر ۲۸
شکل نمبر ۲۹ شکل نمبر ۳۰ شکل نمبر ۳۱ شکل نمبر ۳۲

رمل کے خانہ جات اور سوہات کا بیان

رونا کے لڑا کچھیں سولہ خانہ قریب رہے۔ ان خانوں میں موجود عظم کے تمام جاکت نیرک و بند رہ رکھے ہیں۔ ان میں خانہ اول وہی خانہ شمار کیا جاتا ہے جو بوقت کھینچنے لڑا کچھ گئے اول۔ دوم۔ سوم۔ علیٰ ہذا القیاس تاہم تیار کئے جاتے ہیں پس لڑا کچھ میں ہر شخص اول ہوئی وہ خانہ اول اور چودھم ہوگی وہ خانہ دوم شمار کیا جائے گا۔ ان کے نام ہاںوں کی اصطلاح میں حسب ذیل ہیں :-

نوٹ :- ریل کے ایک ٹرینوں کے تانبہ پر خٹل جس خانہ میں سدا اور نیک ہوگی وہ

اس خانہ کے منوبات پر اچھا اور نیک عمل کا برکت سے گی جو ہم ہوگی۔ وہ ہم
پہن اور جو شخص شکل ہوگی وہ شخص عمل میں تاثیر ظاہر کرے گی۔

رمل کے سولہ گیشوں کے حالات

خاندان اول :- اس خاندان کو بیت الخفص کہتے ہیں اس خاندان سے محال نفص اور تن و جان خیر بشر
کیفیت مزاج کچھ دکھ اور جنم بھومی کے حالات اور تدریج و تعلیم و معاملات طالع بینی قیمت و نسیات
و حالات و اندیشہ نفس و معاشرہ و عرائس و جن و شر و توحید و اودیم اور ہر ایک کے ارتقاء کی ابتدا کبھی جاتی ہے

خانہ دوم بیت المال

اس خانہ کو حریت الممالک کہتے ہیں اس خانہ سے مال مال دولت و معاش برزق و روزی و نصیب و نقصان تجارت غریبی و امیری اور سب پار خرید و فروخت و معاملات لین و دین و قرضہ جات و غیرہ ہاں بڑائی اور مال تجارت و دکانی میاں معاملات غذا و مال معاوضہ و دکانی و سبک و سخاوت و بیہوشی و امن و حرمان و معاملات کیسے یا رسائیں۔ اندہ تمام غائب و غیرہ کا حال دیکھا اور بچا کر کیا جاتا ہے۔

خانہ موم نبیؐ لا قارب

اس خانہ کو بیت الارض کہتے ہیں اس خانے سے حالت غریب برادران و دروغ خیزش واقعات
بھائی بنہ جو نقل و حرکت نزدیک یا تر سفر تعمیر خواب برقت دن اور حال ہمسایہ و حالات ظالم
بشر و دانا۔ اور علوم ہندسہ و فلسفہ کی پراپتی خون کی حرارت غیر شخص کی مرتبہ کا سال اور
سیک کاری ویدی ۲ خانہ چہارم بیت الارض زمانہ دیکھا جاتا ہے
اس خانہ کو بیت الارض کہتے ہیں اس خانے سے حالات والدین ملک و املاک کی بہتری

و درویشان و غیرت پرستان کے حالات و حرم بچہ پر جانور زیارت بزرگان و ریاضت اور قناعت پر مہر و راز
 اعتقاد و عبادت، بندگی، مناسبات، بان پرست، شرم کے سمایا اور عقل و دانش اور فہم و فراست اور
 حال علم حکمت مثل ہیئت و علم راز و قول و فعل و راست گوئی، اور علیت و الہام یا تدبیر و فضل و
 صدقہ خیرات اور تعمیر خواب، شب و خلعت برادران اور شعبہ گری اور سحر و فسون اور علمیات اور
 قبولیت دعا، اور بیماری و الد کا حال اس خانہ سے دیکھا اور بچا رکھا جاتا ہے۔

خانہ دہم بیت الرزق

اس خانہ کو بیت الرزق کہتے ہیں اس خانہ سے راج کا راج کئے مستحق، ترقی و ترقب کا حال
 بلند اقبال، عباد و جہاں و شان و شوکت، ریاست، عزت و حرمت، ہرزق و روزی و نسی و عمل و طلب
 نوکری و ترقی و منزل، عہدہ و اقبال و والدہ، استاد و مرشد، احکام و وقت، بادشاہ و حاکم و مقدمات عدالت
 و حالات نظام چور و دہر و سنگاری اور حالات سماوی یا برقی، ہونے کے مخالف، آئینہ گرو و خیار اور راز و
 و رزق اور گہرمن و خیر و کمال، خانہ یازدہم بیت النساء دیکھا اور بچا رکھا جاتا ہے +
 اس خانہ کو بیت النساء کہتے ہیں اس خانہ سے حالات و داستان قدیم و حث کی شناسی، نیم
 و عہد، کچھ جھوٹ کا زنا، عین مانے و نہ مانے کی برائی، دوستی و ہمت نامی کے حالات، جسم کے زہریں
 صحت میں بیماری کا حال، پوشاک و رنگت، مختلف بیماریاں کے حالات، عشق و باغی، محبت و عورات و
 ماہ ویت و مشرق و حالات حصول جاگیر و ایفائے قرض و عہد و حال و رشوت و تالی اور امید و سعادت اور
 حال ان فرزندوں کا جو عورت کے دوسرے شوہر سے ہوں و حال سفر و دوران و مال، امراء و وزراء کے
 متعلق و چار اس خانہ خانہ دوازدہم بیت الصدر دیکھا جاتا ہے +

اس خانہ کو بیت الصدر کہتے ہیں اس خانہ سے حال بیمار و بیکار، اندھن و دماغان و بیکار گشتاں
 و حاسدان و غمازان اور دروغ و خدایان اور حالات گرفتاری و قید کرل اور باغ و بند و ظلم و ظالم و مکر و حیل و
 حالات خرید و فروخت، حیدر و امانت، اور غول و منصب، دشنام و بی اور امر و من و عیب کتب و دوا و کم و بیش
 اور امر و من و عیب و بیضام و تشک و دیر و بخوری کا احوال اس خانہ سے دیکھا جاتا ہے +

خانہ سیزدہم بیت السعی

اس خانہ کو بیت السعی کہتے ہیں اس خانہ کو کسک و کوشی و تکلیفات، جہنما و فکر اور کوشی

و جب ان کے قریبی اور بدتمیزی سے غلو رکھنے ہے۔ یہ غلو کا وہ ہے۔ غلو اول و تہم اور غلو کا اس غلو سے حال تدبیر دبانے اور کوشش و زور اور قیہ و شہ و مخالفت و حال ٹھن و صغیر اور غلو اور غلو اور غلو و حرمت اور امید و اور غلو و کیا اور کیا جاتا ہے۔

خانہ چہ از دم نیت المطلوب

اس قزاق کویت اٹھایا کہتے ہیں۔ یہ خانیہ غلوب کا ہے۔ اور گواہ ہے خانہ دوم کو شہر
اور وہ کہہ گا کہ اس خانہ کے مندرجات موافق خانیہ پندرہم و سترہم شہر کا راجہ کے کش اور سچ جھوٹ
کی بر دھجی اس خانہ میں حاصل ہو رہی ہے۔

خانہ پانزدہم فی ضعی الرمل

ایس خانہ کا قاضی المل کہتے ہیں، اگر اس خانہ میں شعل طاق آئے تو کچھ غلط اگر حجت ہو تو کچھ درست آدے رہے۔ یہ قاضی کوافہ سے خانہ سیم و قسم دیانہ ہم کا اس خانہ کے مندرجات برافق خانہ ہفتم کہتے ہیں، خود انھوں سے بچار کا منشا مال بسا رنگان اور مقلد نہ کرنے والی عبداللہ کے افسر کا اس خانہ سے دیکھا۔ خانہ شانزدہم اسمیتہ المل اور بچار کا جاتا ہے۔

اس خانہ کو آئینہ المرل کہتے ہیں۔ یہ خانہ گواہ ہے خانہ چہارم مشہور دو ازادہم کا اس سے منسوب
موافق خانہ دہم تصور کئے جاتے ہیں۔ سراج افش سے عزت و زبان بانیے کا دھار اور کسی کا راج کے
انجام میں کی پھل ہر گاہ کھد کھد گیان و گیان لہ زنگی وغیرہ کی انجام کی حالت اس خانہ سے دیکھی
اور چہاری مرل کے دو ازادہ خانہ کے حالات مٹتی ہے۔

تیمپل کے دو اندرونی حصے تھے جن میں مراعات دیکھنے کے اس حال میں سلسلہ دار اور پورج کر چکے تھے۔
جب زائچہ دل تیار ہو جائے تو کھینچ کر اس کی پہلی شکل سے چپ کا کھدکھدائے کا وہ چار
کھنکھن کیا ہے اور اندرونی شکل سے آگے کا کھدکھدائے زور دلت کی پانچواں شکل کی کیفیت ہے۔
پورج زائچہ اور فروخت اور عزیز مہندہ جوں کے شہدائے حالات دیکھنے کا وہ چار کیا ہے اور شکل
کمر سے بھائی بونٹ اور پورج کے حالات اور حالت دیکھنے کی کیفیت اور کمر زمین اور
پورج کے حالات کی سعادت کی حالت دیکھنے اور پورج کی حالت ہے۔ اور شکل پورج سے حالات میں پورج
بھائی۔ اور کمر کے کمر اور حالات کا پورج اور حالات ملک و املاک کی کیفیت و زمین کی

پیدا ہوئی۔ حالات بارخِ پنجہ، والدین کے حالات، نورِ حالات جائیداد و ذرہ و کھنے کا بخود شہد
 بچا کر مکتب کیا ہے وہ، شکلِ نمبر ۵ سے پشت اور پریش کے حالات، پتا کے دھن کا حال۔ دور
 متراد استری کے حالات علم و دیا اور عقل و کھجی۔ اُپاسا اور یافت و عبادت و غیرہ کا بچا
 دیکھنا کہا ہے، شکلِ نمبر ۶ سے جسم کے زیریں حصہ کے حالات جو پریش سے نیچے حصہ پر ہوں، و حالات
 روگ، بیماری، و خوف دشمن قرضہ و روزِ چہرہ و غیرہ کا حال دیکھنا کہا ہے، شکلِ نمبر ۷ سے حالات و دینی
 و گیت محبت میل ملاپ روزِ مقدمہ و غیرہ کی ہار جیت کا بچا دیکھنا کہا ہے، شکلِ نمبر ۸ سے جزوِ بچہ
 کے اندر مٹی ہے، و حالات عفو و تامل، پشت اندری و غیرہ، بھنگ و تہمت کا گنا۔ ایکسی ہو جاتا
 رنج و ملال کا پڑھا، زمین کے اندر گڑی ہوئی دولت کا حال۔ و حالات مقدمہ، قرضہ اور بندھن
 و غیرہ سے رانی و غیرہ کا حال دیکھنا کہا ہے، شکلِ نمبر ۹ سے خرابی کی کیفیت جو راتری میں اثر دینے والے
 ہوتے ہیں، شبہ، شبہ اعتماؤں کی رغبت اور پراش رفتہ اور بہت اور آئین و غیرہ کا حال دیکھا جاتا
 ہے، شکلِ نمبر ۱۰ سے حالات و گید مٹی، میکس سوراخوں کا اثر راج مان، عزت و مرتبہ کی ترقی، بارش کا
 حال و متر سدی و غیرہ کا بچا دیکھنا کہا ہے، شکلِ نمبر ۱۱ سے غلات آمدن و خرچ و حال کھنڈ
 رشتہ دار، حال وزارت، اثر و سدھی کا حال، امید و میں کامیابی و ناکامیابی اور شہید
 صبح و غلط باتوں کا امتحان دیکھنا کہا ہے، شکلِ نمبر ۱۲ سے پاؤں کے تلے حصے کے حالات و حال
 حصہ و قدمان، قید بندھن، قرضہ، دیہاتی پل کا بندھن اور سیر پارے و غیرہ کا حال دیکھنا کہیں کیا
 ہے، شکلِ نمبر ۱۳ سے پرش کرنا لے کی اپنی سادہ شہد کا دیا دیکھنا کہا ہے، شکلِ نمبر ۱۴ سے سادہ
 شہد و دوسرے شخص کی دیکھنی کہی ہے، شکلِ نمبر ۱۵ سے پشت پرش میں کی اوتھا دیکھنے کا دیا کہیں
 کیا ہے، شکلِ نمبر ۱۶ سے ہر کارہ، پانچ، پینا لے جائی لے اور لانے والے کا حال و ان چیز
 کا حال جو پانی کے اندر پیدا ہونے والی ہوتی ہیں دیکھنا اور بچا کرنا کہا ہے۔

نرا کچھ رمل کی شکلوں میں سعد و محسوس تھا

رمل کے شاہینوں کو یہ یاد رکھنا چاہیے کہ جب نرا کچھ رمل تیار ہو جائے تو سب سے
 پہلے جعفری خطی سوئے شکلوں کے اندر پڑے ہوں سب کو شمار کر لیوے اگر ان سوئے شکلوں میں
 بیٹے ہوئے کیروں کے خط و ورق و نقلیں سے اُدھک یعنی زیادہ ہوں تو پچھنے والے کے حق میں

بات مفید و درود مند ثابت ہوگی۔ اگر نقطے زیادہ اور خطہ اشکلوں کے اندر کم ہوں تو کچھ نقصان
یعنی پوچھنے والے کا جواب اتنا زیادہ مند نہیں نکلے گا۔ دل کے زائچہ میں یہ ایک خاص اصول
جگہ لیا ہے۔ اس کے علاوہ پریشان معنی سوال کا جواب دہی پوربک جیسا کہ پریشان دیکھنے کے اصولوں
میں اس کا کیا ہے۔ صحیح حالت میں غرض بجا رہے دیکھنا اور بیان کرنا چاہیئے +
اشکلوں کی شہادت و سادگشی اور مستحق

اس کراہی دلی درشتی و منکرات بھی کہتے ہیں۔ جب زائچہ دلی تیار ہو جائے تو اس کے بعد
دیکھنا اور بجا کرنا بھی ضروری ہے۔ ان اشکلوں میں کون کس شکل کی شہادت دگواہ ہے؟ دل کے
زائچہ میں اس مسئلہ پر نقشہ کے بموجب انکال کا ٹریک یہ چاہا جاتا ہے۔ شکل تیرہویں و آٹھویں پہلے
گھر کی شکل میں سادگشی دگواہ ہیں۔ شکل چودھویں و ساتویں دوسرے گھر کی سادگشی دگواہ ہیں۔

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱

شکل چھٹی و پانچویں تیسرے گھر کی سادگشی ہیں۔

شکل سو فیصد چھٹے گھر کی اور شکل دسویں پندرہویں گھر کی سادگشی دگواہ ہے۔ شکل
دسویں چھٹے گھر کی گیارہویں۔ ساتویں گھر کی شکل بارہویں آٹھویں گھر کی اور شکل تیرہویں پہلے گھر کی
سادگشی ہے۔ شکل چھٹی دسویں گھر کی شکل۔ ساتویں گیارہویں گھر کی شکل۔ بارہویں گھر کی شکل پہلی
تیرہویں گھر کی شکل۔ دوسری چودھویں گھر کی شکل۔ تیسری پانچویں گھر کی اور شکل چودھویں گھر کی
شہادت دگواہ ہے۔ پس چشمتیں زائچہ میں اگر چھ گھروں کے ذریعہ دیکھی گئی ہوں تو پریشان کرنے والے
کا پریشان خوشی ادا بھگے دینے والا ہو جائے اور جو ششمتیں چھ گھروں کے ذریعہ دیکھی گئی ہیں ان کا جواب
پریشان کرنے والے کے حق میں اپنی کارک نکلے گا۔

دل میں اشکلوں کی محد و محس اور مستحق

دل کے زائچہ میں پہلے گھر کے اندر دسویں گھر کی شکل ۱۱ نصرتہ الخاریج آجائے تو میان
لینا چاہیئے کہ پریشان کرنے والے کی قسمت کا تار الہی گردش میں خوش قسمت تو ہے یا ناخوش۔ اگر تیسری
شکل ۱۱ نصرتہ الخاریج زائچہ کے پہلے گھر میں مجید آجائے یا بارہویں گھر کی شکل ۱۱ نصرتہ الخاریج با

پندرھویں گھر کی شکل :- اجتماع آجائے تو بان بڑوں کو کھارج سدھی بن کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی پریشان کرنا والا اپنے مقصد میں بہت جلد کامیاب ہو جائیگا۔ اگر زائچہ کے پہلے گھر میں پانچویں گھر کی شکل نہ فرج آئی تھی تو کارج الہی مدد و پروردہ ہوگا۔ چاندن کا میانی میں امید بھی کم پائی جاتی ہے۔ اگر زائچہ کے پہلے گھر میں نائز شکل :- بیاض آجائے تو پریشان کرنے والے کو چننا اور نکل میں پریشانی ادھک ہوگی۔ چند ان کا اُپا دل لازمی ہے۔

رمل میں دوسرے گھر کی شکل اور سٹھا

دوسری شکل :- رمل کے زائچہ میں دوسرے گھر کے اندر لیان :- پہلی شکل آجائے۔ یا گھر میں گھر کی شکل :- نصیرۃ الداخل داخل ہو جائے تو پریشان کرنے والے کا پریشان دھن پر اپنی کسے متعلق ہے۔ دھن غم و رملے گا۔ اگر زائچہ کے دوسرے گھر میں یا دھویں گھر کی شکل :- عتبۃ الداخل راج یا تیرھویں گھر کی شکل :- نقی آجائے تو پریشان کرنے والے کا ستارہ الہی گردش میں سخت رکھتا ہے۔ کاروبار میں تنگی اور نقل و حرکت میں ٹکڑ و پھٹا بہت رہے گی۔ اگر زائچہ کے دوسرے گھر میں :- شکل قبض الداخل آجائے جو اس گھر کی اپنی اصل شکل ہے یا جو دھویں گھر کی شکل :- عتبۃ الداخل میٹھ جائے تو پریشان کرنا لے کر دولت کی بہت پراپتی ہوگی۔ اگر دوسرے گھر میں ساتویں گھر کی شکل :- انگلیں آجائے تو پریشان کرنا لے کر و پیر پیر اور دھن دولت کی طرف سے نقصان پہنچے گا۔ اگر دوسرے گھر میں پانچویں گھر کی شکل :- فرج آجائے یا چھٹے گھر کی شکل :- عتبۃ الداخل میٹھ جائے تو پریشان کرنا لے کے دل میں غم و دولت اور ترقی ملنے کی امید ہے اس کو اس میں اس قدر کامیابی نہیں ہوگی۔ اگر دوسرے گھر میں نائز شکل کی شکل بیاض آجائے یا آٹھویں گھر کی شکل :- سحر آجائے تو پوچھنے والے کو اپنے مقصد میں جس کا مدد و گمان بھی نہ ہوگا۔ کامیابی ہوگی اور نہ خیر و نقصان شدہ رقم ملے گی۔

رمل میں تیسرے گھر کی شکل اور سٹھا

تیسری شکل :- رمل کے زائچہ میں تیسرے گھر کے اندر دوسری شکل قبض الداخل :- یا چوتھی شکل :- جماعت۔ نائز شکل :- بیاض۔ دوسری شکل :- نصیرۃ الداخل راج یا ساتھویں شکل :- طرہ میٹھ جائے تو پریشان کرنا لے کا سوال بھائی بندوں کی خوشی و راحت پر مبنی ہے اس کو اپنے

رمل میں جو مٹے گھر کی شکل اوستھا

دل کے زائچہ میں چوتھے گھر کے اندر ہفتا کی شکل ہے لیکن یاد میں رکھیں کہ یہ نصیرۃ العاراج
آسمانے تو بوجھنے والے کی قسمت کا تارہ چمک اٹھا ہے۔ گھبرانے کی ضرورت نہیں۔

نتیجہ خوشی و راحت میں نہتے کھڑے اگرچہ تھے گھوڑے بارہویں گھر کی شکل: عتبۃ الخارج شکل: خوشی
 بے عقلمی شکل: آٹھویں بے حمہ یا شکل: تیسری بے قبض الخارج آجائے تو پریشان کر دیا سوال کسی بیرو پڑا

و تجارت کے نوع کی بہت در پخت کر چکے ہیں اس کو متعین نہیں ہو گا۔ بلکہ نقصان پہنچ جائیگا اور
بیمار ہو جائیگا۔ اگر چہ جسے گھر میں شکل دوسری ہے۔ نقصان الداغل شکل گیارہویں ہے۔ نصرة الداغل

بافضل چوتھی جماعت جو اس کا اپنا گھر ہے آجائے تو پریشان کر دیا لے کو ملک اٹاک دولت و

زل میں پانچویں گھر کی شکل اوستھا۔

۱۔ دوسرے نام پر مبنی گھر کے اندر شکل مہمان شکل دوسری نصیرۃ الماراجہ شکل

انجمن فرج شکل در سری پتھن الیہ شکل چہ نقویں : عقبہ الداعل یا شکل پندرہویں :

اجتماع آ جاوے تو روشن کرنا اے کہ ہستیاں کی کثرت سے خوشی ہوگی۔ اگر زائچہ کے پانچویں گھر میں شگل

جیسا کہ عقلمندوں نے گواہی دی ہے۔ نسرت الدنیل بھی یہاں تشریف لائے اور اپنے دوستی و محبت

رہا میں جھٹے گھر کی شکل اوستھا اپنے مقصد میں کامیابی ہوئی

نہایت زور کے جسے گھنٹہ بھر اگر اٹھیں تو شکل بہ مرہو یا گیارہویں شکل پہ نصرتہ الہ اعلیٰ آجائے

ترشہ کنڈا ر کے دام پر لوگ ایسے مایوسی سے تکیہ سوال جان کر کہہ کنڈا ہا ہے کہ سید کو ابھی

اور حسن کرپولے کے دل میں دروں ذہن کیا رہی ہے کہ میں کو اس جان کر یہ کہتا چاہیے کہ یہ بیکار ہو گیا۔

نہیں ہوگی بلکہ جس کے بعد سے زمین کا پتھر رہ گیا۔ اس کی بجائی جہاں آج ہے۔

بیمار کو کسی ایسی دوا دینا کہ اس سے شفا ہو جائے۔ اگر دوا کی شکل میں دیا جائے تو اسے دوا کی شکل میں دینا۔

جائے تو پریشان کر دے لایا، استاد کی سب سے بڑی چیز ہے۔ اگر پند رہو گے اس کی۔ اجماع یا مائوس اس

یہ بیاض آہستہ تو روشن کرنے کے لیے اسرائیل کو ملے اور اس کے خلیق پر یہ کیا ایسا جانتا اور وہ چار دن چاہیے۔

یہ ہیں سالہاں لکھری سکتی دیکھا

پیشکش: دوسری: عقبہ الہی: آجائے تو یہی کفر والے کا پرستش بیاد نبادی سے معنی پھر ایسا

جواب دینا چاہیے

زائچہ رمل کے تیار کرنے پر زائچہ کے آٹھویں گھر میں یہ حسیں ہیں: پنجہ نقی، آجائے تو پریشان کرنے

دولے کا پیش کسی مرض کی بیماری پر مبنی ہے اس پر مشین میں اس کو اب دینا ہو گا کہ زمینداری کے گناہیں

رمل میں نانویں گھر کی شکل، آدھ مستحق

نامیچہ رول کے قاعدہ نے یہ تیار کیا کہ جو کسی شکل میں جماعت آجائے تو پریشان کرنے والے کے

ثابت تھ جائے اور اس کے متعلق ہوگا۔ اس نیشن میں جواب دینا چاہیے کہ عفرینی یا ترانہ میں ہوگی۔ اگر وہ باہر ہوگا۔

نہایت سے زیادہ دلچسپی رکھتا ہوں کہ اس کی تعلیم اور ترقی کے لئے کیا کیا تدابیر لی جائیں۔

مذکورہ بالا کے تیار ہونے پر نیکوچہ کے دوسرے کھیتوں میں گیہوں کی فصل لکھن۔ پھر نصرتہ الدین اہل آجائے

— راجہوں کے تیار ہونے پر جہاں پر سے گزریں گے وہیں سے گزریں گے۔

کون کون کرتے والے کاموں میں رات کاں میں زوردار کڑویر ہو گئے۔

یہ جگہ جانے والی اس کی سے بات کریتا تھا، مگر یہ وہ جگہ تھی جہاں اس کی بہن بھی تھی۔

[illegible]

وہ لوگوں کو کہیں کہیں جلتے تو پرین کے دے کا جلدی کی برباد ہو گیا۔

تہجد کے لئے دریافت کرتا ہے اس میں بھاری بی بی اور اس کے چار بچے ہیں۔

وَبَشِّرِ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ إِذَا أُتُوا بِالْحَسَنَاتِ قَالُوا هَٰؤُلَاءِ الَّتِي أُوتِيتُ بِهَا مِن قَبْلُ ۚ وَأُتُوا بِأَخْسَرَ مِن أُولَٰئِكَ ۚ هَٰؤُلَاءِ السَّامِعُونَ ۚ

نصرت اللہ خاں کے دوستوں نے اسے دیکھ کر کہا کہ اسے کالج اور ہسپتال میں لے جاؤ۔

سے متعلق ہو گا۔ کارج بسدھ ہو جائے گا اور شکل دوسری یہ بعض الدلائل و سئل چوتھی ۛۛۛ

شکل کی رموزیں = نقرۃ الدلائل شکل : نویں = چار منہ زانچہ کے دسویں لمبر میں آجملے تو پر سن

رہنے والے کا کاز خج دکن و ساد جنوب کی جانب سے متعلق ہو گا۔ کاسٹ کی سرمدھی ہو گی۔ اگر کل

سویں کے بعد تیسرے شکل پہلی ہے لیکن شکل ساتویں ہے ایکس یا شکل دوسری ہے تبض لہذا

انچھ کے دسویں گھر میں تاجا سے توبہ بن کر نوالے کا لہر بن ترقی مرا تبا اور کچھیم : شاد مغرب کی جانب

سے متعلق جو محاسن پیش میں اس کو اسٹیج پر لے کر آئے۔

زمین میں گہما گہمیں گھر کی شکل اڑھٹا

عبدالرحمن کے تہا جس نے پرزائچہ کے گیا۔ عورتیں گھر میں شعلیں دہری پہ قبضہ الہ اسل۔ شکل

۳۔ تیس = شکل دسویں سرۃ الہاج یا شکل گیارھویں پر نصرة الداعل آجائے تو پرشن
 کرنا لے کر دھن۔ رمل میں بارھویں گھر کی شکل اوستھا دولت کی پراپتی ہوگی۔
 پرشن کرنا تار عدل کے چھٹے پر چار سال کرے کہ دشمن مجھے تکلیف پہنچاتا ہے لیکن
 تکلیف سے نکالت ہوگی یا تیس آواز پکڑنے کے تیار ہونے پر زانچہ کے بارھویں گھر میں دوسری فصل
 پر قبض الداعل یا تیسویں شکل پر نصرة الداعل یا چھٹے دھن شکل عدتہ الداعل آجائے تو کچھ لین
 چاہیے کہ دشمن ملک مانتے ہوئے کہ راتہ فیتا کر لے گا یا اگر کسی شخص کی قید سے رہائی کا
 سوال پیش ہوئے۔ تو وہ بھی بہت دھن سے چھوٹ جائے گا۔

زانچہ رمل میں تیسویں گھر کی شکل اوستھا

زانچہ رمل کے تیار ہونے پر زانچہ کے گھر میں دوسری فصل پر قبض الداعل یا تیسویں شکل
 نصرة الداعل یا تیسویں شکل پر عدتہ الداعل آجائے تو پرشن کرنا لے گا سوال کی سی علامات و رنگ کی نشانی
 کے متعلق ہے علامات اور رنگی و خبر کے نام میں راحت ہوگی۔

زانچہ رمل میں چودھویں گھر کی شکل اوستھا

چوہرشن اور پرشن کے احکام زانچہ کے تیسویں گھر میں کہے گئے ہیں۔ وہی پرشن اور اس کا اثر
 زانچہ کے چودھویں گھر میں جائے اور دھار کرنا۔۔۔ چاہیے۔

زانچہ رمل میں پندرھویں گھر کی شکل اوستھا

زانچہ رمل کے تیار ہونے پر زانچہ کے پندرھویں گھر میں چھٹی فصل پر جمعیت موطوں فصل ہلائی
 ہاویں شکل پر یا سبب یا پندرھویں فصل پر اجتماع کوئی شکل اگر بیٹھ جائے تو پرشن کرنا پندرہ سال و چار
 و بارش کے متعلق معلوم پہنچا جاتا ہے کہ بارش اس سال میں کس قدر ہوگی۔ جواب دینا چاہیے
 کہ بارش بہت ہوگی۔ اگر زانچہ کے پندرھویں گھر میں پہلی شکل پر لیجان یا شکل پر ایکس اگر بیٹھ
 جائے تو بارش کم ہوگی۔ اگر زانچہ کے پندرھویں گھر میں شکل تیسویں پر نفی شکل چھٹی عدتہ الداعل
 یا شکل پندرھویں پر اجتماع بیٹھ جائے تو بارش بہت کثرت سے ہوگی۔

زانچہ رمل میں سولہویں گھر کی شکل اوستھا

زانچہ رمل کے تیار ہونے پر زانچہ کے سولہویں گھر میں شکل سولہویں پر طریق بیٹھ جائے جو اس

شکل آجائے تو ملاقات یا راجہ کی طرف کے متعلق پرشون کنندہ کی دلیل ہے۔ اگر انجم میں
عقبہ الی راجہ شکل حرکت دے تو کسی خفیہ عیب یعنی راز کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہے۔ اگر
انجم میں شکل متعلق پیٹھ جائے تو دشمن یا بے بندگی وغیرہ کی شخص سے بھڑکنے کی دلیل ہے۔ اگر
انجم میں عقبہ الی راجہ شکل حرکت کرے تو بیاہ شادی یا سفر یا تارا کے متعلق سوال
کر رہا ہے۔ اگر انجم میں راجہ شکل پیٹھ جائے تو دشمن وغیرہ کے نقصان پر جانے
کی دلیل ہے اور چاہتا ہے کہ مجھے پھر دشمن ملے گا یا نہیں؟ اگر طریقہ شکل انجم میں پائی
جائے تو چور کی ہوئی چیز کے متعلق یا سفر یا تارا کے متعلق پرشون کرنا سوال کا خواہشمند

قبض الخیال راجہ یعنی دوسروں پر چارہتی

دل کے زنجیر میں دوسروں پر چارہتی ہے قبض الخیال راجہ ہے۔ اگر زنجیر کے تیار ہوتے پڑ جائے
تو یہ غریبوں گھر انجم میں ہے لیکن شکل پیٹھ جائے تو سمجھ لینا چاہیے کہ پرشون کرنا ہے یا نہیں
دل میں راجہ کا راجہ کے متعلق اور زور و دست کی جیت کا خیال ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ مجھے
راجہ دے یا راجہ سے دشمن کی پرانی ہوگی یا نہیں۔ اگر انجم میں ہے قبض الخیال شکل آجائے
تو پرشون کرنا ہے کہ خود ہوش کسی کا راجہ میں سے متعلق ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ جس کام
کو میں نے ارنج کیا ہے وہ زور و دست پر راہو جائے گا یا نہیں۔ اگر انجم میں ہے قبض الخیال شکل
پیٹھ جائے تو پرشون کرنا سفر یا تارا کے متعلق ہے۔ اگر وہ چارہتی چاہتا ہے۔ اگر انجم میں
راجہ کے اندر ہے راجہ شکل حرکت کرے تو راجہ کا راجہ میں کسی سے ملاقات کرنے کا خواہشمند
ہے۔ اگر وہ زور و دست چاہتا ہے کہ جو نقصان مجھے پہنچا چکا ہے وہ پھر لوہا ہو گا یا نہیں۔ اگر انجم میں
ہے شکل پیٹھ جائے تو دشمن دولت کی پرانی ہوگی یا کسی بے بندگی رشتہ دار سے ملاقات کرنے کا خواہشمند
ہے۔ اگر انجم میں ہے شکل حرکت کرے تو راجہ زور و دست کے متعلق یا سفر یا تارا کی خفیہ راز
اور ملاقات کے متعلق حال دریافت کرنا چاہتا ہے۔ اگر انجم میں ہے انیس شکل پیٹھ جائے تو
دشمن میں خفیہ ہوشیاری کی دولت کے مل جانے کی دلیل کا خواہشمند ہے۔ اگر انجم میں ہے
شکل حرکت کرے تو پرشون کرنا راجہ راجہ سے شفا کے متعلق یا دوسرے تارا کے متعلق

حال دریافت کرنے کا خواہشمند ہے اگر انجام میں ہے نصرتہ الخارج شکل حرکت کرے تو کسی شے سے ملاقات کرنے کی دلیل رکھتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کے ذریعہ انجام ہو جائیگا یا نہیں اگر انجام میں ہے نصرتہ الداخل شکل بیٹھ جائے تو پرش کرے تو الا حال شادی یا کسی رفقہ خواست و تکلیف کے لئے و چارہ دریافت کرتا ہے اور وہ بھی چاہتا ہے کہ مجھے کسی شے کا راجہ کرنے میں فائدہ ہو گا یا نہیں۔ اگر انجام میں ہے نصرتہ الخارج شکل حرکت کرے تو پرش کرے تو الا ہے کسی عزیز و دوست و رشتہ دار کے متعلق یا کسی ہمرنگی و ملت کے متعلق حال دریافت کرنے کا خواہشمند ہے اگر انجام میں ہے نصرتہ الداخل شکل بیٹھ جائے تو پرش کرے تو الا شادی و غیرہ کسی شے کا راجہ کے متعلق حال دریافت کرے یا خواہشمند ہے اور وہ بھی چاہتا ہے کہ مجھے کسی دولت کی برائی ہوگی یا نہیں۔ اگر انجام میں ہے نصرتہ الداخل شکل بیٹھ جائے تو کسی مانسک و گھوڑی یا کسی بندہ کی سے رفقہ تکلیف میں نجات پانے کا خواہشمند ہے اگر انجام میں ہے نصرتہ الداخل شکل حرکت کرے تو پرش کرے تو الا کے دل میں کسی دروغ کے دکھ کی توفیق کا حیاں اور وہ بھی چاہتا ہے کہ مجھے دوستی و محبت میں نفع ہو گا یا نہیں اگر انجام میں ہے نصرتہ الداخل شکل حرکت کرے تو پرش کرے تو الا کسی شے سے آدمی کے ذریعہ دولت کی برائی کا خواہشمند ہے اور وہ بھی چاہتا ہے کہ مجھے دوستی و ملاقات رکھنے میں فائدہ ہو گا یا نہیں +

شکل جماعت تیسرا و چارہ سٹی

راجہ کی پندھوں شکل میں اگر جماعت شکل یا بیٹھ جائے تو دوسرا چارہ سٹی و چارہ سٹی میں شمار کیا ہے اس کے ساتھ ہی سولہوں گھر انجام میں ہے کیونکہ شکل حرکت کرے تو دل کے بتلانے والے کو سمجھ لینا چاہیے کہ پرش کرے تو الا کے دل میں جو برائی ہوگی جوئی چیز کے متعلق حال دریافت کرنے کی دلیل ہے اور وہ بھی چاہتا ہے کہ مجھے راجہ و حاکم سے ملاقات ہوگی یا نہیں اگر انجام میں ہے نصرتہ الداخل شکل حرکت کرے تو پرش کرے تو الا روزگار کا دھار کے متعلق یا کسی رفقہ خواہشمند ہے وہ چاہتا ہے کہ مجھے روزگار کی بہتری کے لئے ہدیس میں حیاں یا نفع ہو گا یا نہیں۔ اگر انجام میں ہے نصرتہ الداخل شکل حرکت کرے تو پرش کرے تو الا کے دل میں کوئی برائی ہوگی چیز کے متعلق حال دریافت کرنے کا خواہشمند ہے اگر انجام میں ہے نصرتہ الداخل شکل جماعت

اگر بیٹھ جائے تو پریشان کر نیوالے کے دل میں شہر رکھنا دوسروں کی نسبت سے ہم میں خوشی و محبت کی دلیل ہے اگر انجام میں فرج
 نہ شکل میں بدلے تو پریشان کر نیوالا حسن و دولت کی بڑی نعمت ہے کہ کموں میں جملی پونچھ سہا سہا جا کر انجام میں پہنچے
 شکل حرکت کہے تو پریشان کر نیوالا شریک تعلق حال دنیا کی نسبت کہتا ہے وہ بھی سہا سہا ہے کہ مجھے کسی بد شخص سے ملاقات
 نہ کی جائے اگر انجام میں پہنچے تو کسی شکل میں بدلے تو پریشان کر نیوالا عزت اور کسی شخص سے وجہ کی بڑی نعمت ہے
 اگر انجام میں پہنچے حشر و کل میں بدلے تو پریشان کر نیوالے کے دل میں پریشانی یا ترانہ میں جانے اور دین چلنے
 کی خوشی و دلیل ہے اگر انجام میں پہنچے یہاں تک شکل حرکت کرے تو پریشان کر نیوالے کے دل میں شگندہ سی اور
 رنگ و رنگینی کے باعث پریشانی یا ترانہ میں بدلے جانے کی دلیل ہے اگر انجام میں پہنچے نصرت الخیر و رحمت شکل
 میں بدلے تو پریشان کر نیوالا کسی مفسر سے تعلق یا شہر کی بحال دریافت کرنا ہے وہ بھی چاہتا ہے
 کہ مجھے کسی غیر ملک میں جانا منع نہ ہو یا نہیں اگر انجام میں پہنچے نصرت الدعا شکل حرکت کرے تو
 پریشان کر نیوالا کسی سے ملاقات کی دلیل کاغذ ہمند ہے وہ بھی چاہتا ہے کہ مجھے گئی ہوئی چیز مل جائے
 یا نہیں اگر انجام میں پہنچے نصرت الخیر و رحمت شکل میں بدلے تو پریشان کر نیوالا کسی شخص کی روگ کی فوری کے
 لئے خود ہمند ہے وہ بھی چاہتا ہے کہ مجھے شہر و ملک میں سکھ و کامیابی ہوگی یا نہیں اگر انجام میں
 پہنچے شکل حرکت کرے تو پریشان کر نیوالا شریک تعلق اور ست کی ترقی و تہمت کیلئے و چارہ دریافت کرنے
 کا خود ہمند ہے اگر انجام میں پہنچے نصرت الدعا شکل میں بدلے تو پریشان کر نیوالا کسی رشتہ دار کے کھوئی
 گئی دولت کی چنتا یا کسی مفسر سے ملاقات کی خوشی یا ترانہ کے تعلق حال دیکھنے کا خود ہمند
 ہے اگر انجام میں پہنچے اجتماع شکل حرکت کرے تو پریشان کر نیوالے کے دل میں اپنے کسی عزیز کے
 دکھ و فراق کا سوال ہے یا کسی گئی ہوئی چیز کی تلاش میں یا عزت میں فرق آنے کے خطر میں مگر نہ
 برے کی طرف میں کرتا ہے اگر انجام میں پہنچے گھر و خاچہ کے اندر بطریق شکل میں بدلے جائے تو
 پریشان کر نیوالا سفر یا ترانہ کے تعلق پریشانی کاغذ ہمند ہے وہ چاہتا ہے کہ مجھے پریشانی جانے
 میں دین کی بات ہے **شکل عقلمند چوتھا و چارہ سہی** ہر ایک گئی یا نہیں
 عقلمند شکل جب زراعت تیار ہونے پر ہند ہوئی کچھ میں آجائے تو چارہ سہیوں کے
 انداز میں کو چوتھا و چارہ سہی کہہ اس کے ساتھ اگر سرگرمی میں سہی خانہ انجام کے اندر لیکن
 شکل میں بدلے تو دل سے دیکھنے والے کو کچھ لین چاہئے کہ پریشان کرنے والے کے دل میں گئی

طرح کی طبیعتیں پڑ جانے کے سبب چھل طبیعت پر ہی ہوتا ہے ان سے چھٹکا پانے کی خواہش ہے
 اگر انجام میں شکل سے نفرت الٰہی ہے تو پریشان کرنے والے کے دل میں دھن کی پراپتی کا خیال ہے
 اگر انجام میں شکل سے بغض الٰہی ہے تو شکل حرکت کرے تو پریشان کرنے والے دھن کی پراپتی اور منتان کے کچھ خدائی
 کی دلیل میں نکلا ہوتا ہے اگر انجام میں ۳ جماعت شکل آکر بیٹھ جائے تو پریشان کرنے والے کے دل میں
 روٹ چلتا، خطر و عزت یا دھن کے خدما مان بونے کی فکر ہے وہ چاہتا ہے کہ دھن نقصان مند و بھے
 بھول جائے یا چھوٹ جائے اگر انجام میں شکل بے فوج بیٹھ کر حرکت کرے تو پریشان کرنے والا عزت میں کوئی تہمت
 اور الزام کے خطرو سے فکر مند و چاہتا ہے کہ دشمنی اور بیگانگی میں درودھ بڑھتے نہ پائے اگر انجام
 میں بے عقد شکل آکر بیٹھ جائے تو پریشان کرنے والے کے دل میں دھن دولت کی بہتری اور عزت
 و راتب میں ترقی کی دلیل ہے اگر انجام میں ۳ انکیس شکل حرکت کرے تو پریشان کرنے والے کے دل
 میں دولت پانے کی خواہش ہے۔ وہ کسی قدر سے روپیہ و دوسرے شعبے سے لینا چاہتا ہے اگر انجام
 میں ۳ حرور شکل بیٹھ جائے تو پریشان کرنے والا رنگ کی زور کی اور منتان کلمہ کی پراپتی میں خواہشمند ہے اگر
 انجام میں ۳ بیانیس شکل حرکت کرے تو پریشان کرنے والے کے دل میں کسی دیکھ زور کی یا کوئی مٹی ہوئی
 چیز کے متعلق خواہش و دلیل ہے اگر انجام میں نصیرۃ الخمار کے شکل بیٹھ جائے تو پریشان کرنے والا راج
 کا راج میں عزت و مان اور دولت پانے کی دلیل کا خواہشمند ہے۔ اگر انجام میں ۳ نصیرۃ الدخاں شکل
 حرکت کرے تو پریشان کرنے والا کسی دیکھ تکلیف سے خوف زدہ ہے اور اس سے بچاوت چاہتا ہے
 اگر انجام میں ۳ عقبۃ الخمار شکل بیٹھ جائے تو پریشان کرنے والا استری کھار دھن کی پراپتی کا خواہشمند
 ہے۔ اگر انجام میں ۳ بونقی شکل حرکت کرے تو پریشان کرنے والے کے دل میں کسی سفر یا تیرا یا گئے
 ہونے و جد کو پانے کی دلیل ہے اگر انجام میں ۳ عقبۃ الداس شکل بیٹھ جائے تو پریشان کرنے والا کسی
 فتح اور شکست کا راج کے متعلق دھار دیکھنا چاہتا ہے اگر انجام میں ۳ شکل اجنادہ بیٹھ کر حرکت
 کرے تو پریشان کرنے والا روٹ فوجی کے متعلق دریافت کرنا چاہتا ہے کہ مرض کو کب تک
 ہو جائے گی۔ اگر انجام میں ۳ طریق شکل آکر بیٹھ جائے تو مدتی و ملاقات کے متعلق سوال ہے پریشان
 کرنے والے کے دل میں گیسٹ پینڈ ہو رہی ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ کچھ ایسی تکلیفوں سے

کے شائق جوگی

FREE AMLIYAAT BOOKS pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

نصرتہ الخارج پانچواں چارہتی

نارنگے تیار ہونے پر بوزنچ کے ہند رھویں گھر میں نصرتہ الخارج اگر بیٹھ جائے تو فصل
 دھارہ جوں میں مقصور ہوگی۔ اس کے ساتھ جو فصل سرگھریں گھر ڈالیں گے گی اسی کو انہم کہا جائیگا
 پس اگر وہ چارہتی نصرتہ الداخل کے ساتھ بنام میں جو بیٹھ لیکن شکل بیٹھ جائے تو پریشان کرنے والے
 کے دل میں دھن کی کاشت ہے وہ چاہتا ہے کہ جس کام کا میں نے دھنہ کیا ہے اس میں مجھے
 فائدہ ہوگا یا نہیں۔ اگر انہم میں قبضہ الداخل شکل حرکت کرتے تو پریشان کرنا الارضت و انما
 ملاقات کے متعلق اعمال یہ یافت کرنے کو جو ہر شہد ہے۔ اگر انہم میں شکل قبضہ الخارج بنو آجائے
 تو صحت سدی کے متعلق پریشان کنندہ کی دلیل ہے۔ اگر انہم میں بیٹھتے شکل حرکت کرتے تو پریشان
 کرنا دھن کی پراپتی انصوا ملاقات کے متعلق دھارہ چھنے کا خواہشمند ہے۔ اگر انہم میں پورے طرح شکل
 اگر بیٹھ جائے تو پریشان کرنے والے کے دل میں استری یا کسی عزیز کے ملاپ یا کسی نوکر وغیرہ کی طرف سے
 چنتا کا خیال ہے۔ اگر انہم میں پورے شکل حرکت کرتے تو پریشان کرنا الارضہ یا کسی بندھن وغیرہ سے
 نہات ہانے کا خواہشمند ہے۔ اگر انہم میں عقبہ الداخل بیٹھتے شکل بیٹھ جائے تو پریشان کرنے والا کے دل
 میں گندہ کوئی دولت کی پراپتی کے لئے خواہش ہے۔ وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ کسی طرح کوئی کمیشن دھارہ
 ہونے نہ پائے۔ اگر انہم میں اجتماع شکل حرکت کرتے تو پریشان کرنے والے کے دل میں دھن و
 کہ پراپتی کی خواہش ہے۔ اگر انہم میں فرقہ شکل بیٹھ جائے تو پریشان کرنے والا راج کا راج یا کسی مہر
 شخص کے متعلق ملاقات نصرتہ الداخل چھٹا و چارہتی کا سال پوچھنا چاہتا ہے
 نارنگے کے تیار ہونے پر نارنگے کے ہند رھویں گھر میں نصرتہ الداخل شکل بیٹھ جائے اور انہم
 سو گھریں گھر میں بیٹھ لیکن شکل حرکت کرتے تو دل کے دیکھنے والے کو جان لیت چاہیے کہ پریشان
 کنندہ کے دل میں جو اس کا دھن نقصان ہو گیا ہے اس کے ہانے کی خواہش ہے کہ وہ مجھے راج
 سے بندھ کے ذریعہ کشش کرنے سے لی جائیگا یا نہیں۔ اگر انہم میں قبضہ الداخل راج شکل حرکت
 کرتے تو پریشان کرنے والے کے دل میں کمیشن کے ملاقات کرنے کی دلیل ہے۔ اگر انہم میں
 جماعت شکل اگر بیٹھ جائے تو پریشان کنندہ کے دل میں کوئی راج تکلیف یا کسی ناہر فصل
 ملاقات کرنے کے متعلق ملاقات کرنے کی دلیل ہے۔ اگر انہم میں جماعت فصل اگر بیٹھ جائے

توپرشن کنندہ کے دل میں کوئی رفع تکلیف یا کسی ناجائز فعل طوائف کے متعلق توپرشن
 ودلیل ہے۔ اگر انجام میں بے فوج شکل حرکت کرے توپرشن کنندہ کسی ناجائز پدارتھ کو پانے
 کا خواہشمند ہے۔ اگر انجام میں بے عقد شکل حرکت کرے توپرشن کنندہ کو بعض رشتہ و دھن
 کی طرف سے دکھ اور تکلیف ہے، وہ چاہتا ہے کہ مجھے کوئی اشتراک دہن سے سمجھ ہو
 جائے۔ اگر انجام میں بے انکس شکل حرکت کرے توپرشن کنندہ اپنی عزت کو بچانے کا خواہمند
 ہے، وہ چاہتا ہے کہ جس کلنگ سے مجھے خطرہ ہے اس سے نجات ہو جائے۔ اگر انجام میں
 حمہ بے شکل حرکت پائے توپرشن کنندہ شادی یا دھن کے منایع ہو جانے کی بابت پریشان
 چاہتا ہے۔ اگر انجام میں بے بیاض شکل حرکت کرے توپرشن کنندہ منتان کر کے اپنی ہون
 ہوئی تکلیف یا عقدان ہونے کو کسی دلیلی کی ادا و دھن کا خواہمند ہے۔ اگر انجام میں
 بے نصرة الحارج شکل حرکت دے توپرشن کنندہ قید وغیرہ کسی بندھن سے چھٹکارا پانے
 کا خواہمند ہے۔ اگر انجام میں نصرة الداخل شکل بیٹھ جائے توپرشن کنندہ دھن دولت
 کی بہتری کا خواہمند ہے۔ اگر انجام میں نصرة الحارج شکل حرکت پائے توپرشن کنندہ بندھن
 کر کے کوئی استو پانے کا خواہمند ہے۔ اگر انجام میں بے فوج شکل حرکت کرے توپرشن کرنے
 والا منتان کے متعلق کچھ حالات دریافت کرنے کا خواہمند ہے۔ اگر انجام میں نصرة الداخل
 شکل بیٹھ جائے توپرشن کرنے والا بندھن یا ترائی گئی ہوئی دولت کے متعلق جو اسے نقصان
 پہنچا ہے حالات دریافت کرنے کا خواہمند ہے۔ اگر انجام میں اجتماع بے شکل
 حرکت کرے توپرشن کرنے والا شراکت کے کام میں دھن کی ہستہدی کا سوال
 کرنا چاہتا ہے۔ اگر انجام میں طریق بے شکل آکر بیٹھ جائے توپرشن کرنے والا یا تراسفر
 کے متعلق پدارتھ کو پانے کا خواہمند ہے۔

(۴) اجتماع بے ساتواں چارہتی

چارہتی کی شکل تیار ہونے پر اگر کچھ کے بندھنوں گھر میں اجتماع شکل بیٹھ جائے
 تو یہ چارہتی ساتواں کہا گیا ہے۔ اگر اس کے ساتھ کوئی گھنٹہ یا گھنٹہ کی شکل بے حرکت
 کرے تو دل کے دیکھنے والے کو کھینچا جائے گا۔ پرشن کرنے والے کے دل میں شراکت

کے ذریعہ کوئی کاروبار کرنے کی دلیل ہے۔ اگر انجام میں نقص الدھنل ہے شکل میٹھ جائے تو
 دشمن سے نجات پانے کا خواہشمند ہے۔ اگر قبض الدھنل ہے شکل انجام میں حرکت کرے تو
 پریشان کرنے والا یا ترانفر یا دیگر ذرتی یا کسی ماح کا راج کے متعلق سوال کرنے کا خواہشمند
 ہے۔ اگر انجام میں ہے جوازت شکل حرکت پانے تو دوستی و ملاقات یا کسی روگ سے نجات
 پانے کا خواہشمند ہے۔ اگر انجام میں ہے فرج شکل میٹھ جائے تو پریشان کرنے والا کسی بڑے آدمی
 کے ذریعہ دھن پرستی کا خواہشمند ہے۔ اگر انجام میں ہے عقدہ شکل حرکت کرے تو کسی پشت
 روگ کی قوت یا دھن بانی کے متعلق یا ترانفر کے بارے میں حال بدھنے کا خواہشمند ہے
 اگر انجام میں انیس شکل آجائے تو پریشان کرنے والا کسی ترانفر میں یا گرتے ہوئے کالج کی
 صحت اور دھن کے متعلق دھار کرنے کا خواہمند ہے۔ اگر انجام میں ہے شکل حرکت کرے تو کسی
 شخص سے ملاقات کی دلیل کا خواہمند ہے۔ اگر انجام میں بیاض شکل آجائے تو پریشان کرنے والا یا ترانفر
 کا خواہمند ہے۔ اگر انجام میں ہے فرج شکل آجائے تو پریشان کرنے والا یا ترانفر کا خواہمند ہے۔ اگر
 کرے تو کسی بھی دوست کے متعلق یا کاروبار کی بہتری کے لئے حال دریافت کرنا خواہمند ہے۔ اگر
 انجام میں ہے نقص الدھنل شکل میٹھ جائے تو راج کا راج میں کسی افسر یا حاکم سے ملاقات یا دھن
 دولت کی بہتری کے لئے حال دریافت کرنا ہے۔ اگر انجام میں ہے عقدہ الدھنل شکل حرکت کرے
 تو راج پرستی یا کسی بڑے آدمی کے ذریعہ دولت کے حاکم سے ملاقات کرنے کا خواہمند ہے۔ اگر
 انجام میں ہے شکل آجائے تو پریشان کرنے والا یا ترانفر کے افسر کے متعلق یا کسی دولت کی بابت کوئی
 اور ذریعہ دریافت کرنا چاہتا ہے۔ اگر انجام میں ہے عقدہ الدھنل شکل ہے حرکت پانے تو پریشان کرنے والے
 کے خیالات میں متاثر نہیں۔ دو سال منع خورشت یا دینہ و غیرہ دھن پرستی کے لئے دریافت
 کرتا ہے۔ اگر انجام میں ہے شکل آجائے تو کسی کاروبار کے لئے یا دیگر کاروبار کے لئے
 حال دریافت کرنا ہے۔ اگر انجام میں ہے فرج شکل آجائے تو پریشان کرنے والا یا ترانفر کا خواہمند
 ہے۔ اگر انجام میں ہے عقدہ شکل آجائے تو پریشان کرنے والا یا ترانفر کا خواہمند ہے۔ اگر
 انجام میں ہے شکل آجائے تو پریشان کرنے والا یا ترانفر کا خواہمند ہے۔ اگر انجام میں ہے
 شکل آجائے تو پریشان کرنے والا یا ترانفر کا خواہمند ہے۔ اگر انجام میں ہے شکل آجائے تو
 پریشان کرنے والا یا ترانفر کا خواہمند ہے۔ اگر انجام میں ہے شکل آجائے تو پریشان کرنے والا
 یا ترانفر کا خواہمند ہے۔ اگر انجام میں ہے شکل آجائے تو پریشان کرنے والا یا ترانفر کا
 خواہمند ہے۔ اگر انجام میں ہے شکل آجائے تو پریشان کرنے والا یا ترانفر کا خواہمند ہے۔

تو دل کے دیکھنے والے کو بھگینا چاہیے تو پریشان کرینوالے کی ہنس و میل پر یہی نہیں ہوگی زور کا نہ زور اور
 میں پرتی ہوتے ہرے بھری سکون سوس اور شادی و چار پرست نہیں ہوگا کیونکہ یہ شخص عیب و مرہ ہے اگر انجان میں
 قبض اللہ ازل پہ شکل حرکت کرے تو پریشان کرینوالے کے دل میں کسی گئی ہوئی دولت کے نقصان نہ دھوئے لازم
 وغیرہ سے خطر ہے اگر انجان میں نہیں انجان پہ شکل حرکت کرے تو پریشان کنندہ کسی نقصان نہ پہنچا کر انجان ہنشد ہے
 اگر انجان میں جماعت پہ شکل اگر مٹھ جائے تو کسی راج کاراج کے تعلق یا گردش یا ہم کے حالات پر دھار
 دیکھنا چاہتا ہے اگر انجان میں راج پہ شکل اگر حرکت کرے تو راج ڈھیر یا کسی دیگر شخص کے متعلق بندھن وغیرہ کے چار
 حالات دریافت کرنا چاہتا ہے اگر انجان میں نہیں کہیں پہ شکل حرکت پائے تو راج کاراج سے خطر کہتے ہیں یا کسی گز
 گئی ہوئی بات کے پھر دوبارہ ہونے پر پریشان میں دھار دریافت کرنے کا خواہش مند ہے اگر انجان میں ہونو
 پہ شکل حرکت کرے تو وہ بات کے چار کچھ حال دریافت کرتا ہے اگر انجان میں بیاض پہ شکل اگر
 بعد جگہ تو نہ جتن یا کسی ٹھکانے سے غور سے نجات پائے یا ستان وغیرہ کی کچھ پرستی میں حال دریافت کرتا ہے
 اگر انجان میں ہنشدہ انجان پہ شکل حرکت کرے تو پریشان کرینوالہ انسان کی بات یا کسی یا تراسفر یا دوگ کی فوٹو
 کیلئے دھار دریافت کرنا چاہتا ہے اگر انجان میں ہنشدہ اللہ ازل پہ شکل اگر مٹھ جائے تو راج دربار کے بند
 میں یا دھن کو پرتی کے لئے یا کسی دھکیلی زور قی کے بندھن میں حال دریافت کرتا ہے اگر انجان میں ہنشدہ انجان پہ شکل
 حرکت کرے تو چوری گئی ہوئی چیز یا کسی تکلیف سے نجات پائے تعلق حال دریافت کرنا چاہتا ہے اگر انجان
 میں نقی پہ شکل آجائے تو کسی ہرق تکلیف کے لئے یا دھن پرانچ کے بارے میں جو نقصان ہو گیا ہے
 اس کو پانے کا خواہش مند ہے۔ اگر انجان میں جہتہ اللہ ازل پہ شکل مٹھ جائے تو پریشان کرنے والا
 کسی روگ زور قی یا عورت کے سکھ کے بارے میں دھار دریافت کرنا چاہتا ہے۔ اگر انجان میں
 اجتناع پہ شکل حرکت کرے۔ تو یا تراسفر یا کسی دھکھ اندھینا کی زور قی کے لئے حال دریافت
 کرتا ہے۔ اگر انجان میں طریق پہ شکل اگر مٹھ جائے تو پریشان کرنے والا اپنے آئینہ و زانہ کے چا
 پر کچھ حالات دریافت کرنے کا خواہش مند ہے۔ پس جب سائل کوئی آمر بات اپنے نفس کے
 معلوم کرنا چاہے کہ یہ زاپچھ میرے لئے کیسا کرتے گا اور اگر نہ لی اس نیت سے کھیچ کر کہ کون شکل
 کس خانہ میں کس حالت پر آئی ہے۔ اس کو دیکھ کر اس کے موجر اور کر تو ہے برستی کے لئے مصلی
 اور بندی کے لئے مفید ہے۔

یہ خاکہ کارگر ثابت ہیں، سو ہے

۴۵

پیشہ ورانہ

نقشہ استخراج ضمیمہ

نمبر	مرکز آب	مرکز باد	مرکز آتش	مرکز خاک
۱	افصال الہی علیہ السلام	افصاحت	افصاحت	افصاحت
۲	برائے حصول غرض	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	تدویم غائب
۳	دورانیہ ہرگز نہ ہو	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ
۴	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ
۵	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ
۶	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ
۷	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ
۸	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ
۹	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ
۱۰	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ
۱۱	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ
۱۲	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ
۱۳	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ
۱۴	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ
۱۵	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ
۱۶	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ	حالات مذکورہ

نوٹ: ہر شکل سے ہر چیز میں موجود ہر جان و کسما کی ضمیمہ کی پرکھیں

الکے ہر شخص پر چڑھی شدہ چیز یا کشتہ شخص کے متعلق دیکھ دیتا ہے +

ضمیمہ کے استخراج کرنے کی مثال

ہم نے قاعدہ ضمیمہ کو تفصیل اور بشیر کے وقت کر دیا ہے لیکن پھر بھی غلطی کی آسانی

کے لئے ایک مثال دوست کو دی جاتی جاتی ہے تاکہ سمجھنے میں کسی طرح کی دقت نہ رہے۔

ایک شخص نے اگر دریافت کیا کہ میرے دل میں کیا سوال ہے۔ اس کے اس فیصلہ کو دریافت کرنے کے لئے اس کے اقد سے قرعہ دل ڈونگر زائچہ دل بنایا گیا تو یہ نتائج تیار ہوئے۔ پس درجہ

قاعدہ مسند درجہ اولہ : زائچہ علم دل
یعنی خانہ اول کے درجہ :
کے مرتبہ باد سے (د) :
سے (د) اور خانہ ہارم :
(د) کیا آریہ شکل :
اہمیت سے ایک شکل بنائی
آتش سے (د) خانہ دوم
خانہ سوم کے مرتبہ آب
کے مرتبہ خاک سے
جی۔ بعد ازاں خانہ ہائے

نہات سے دوسری شکل تیار کی گئی خانہ ۲ کے مرتبہ خاک سے (د) خانہ ۳ کے مرتبہ آب سے (د) خانہ ۴ کے مرتبہ باد سے (د) خانہ ۵ کے مرتبہ آتش سے (د) ایسا تو شکل بے پیرا ہوئی
اب ان ہر دو شکلوں سے دیکھ کر ہم ضرب کیا تو شکل پیدا ہوئی۔ اب بموجب نقشہ نمبر ۱
معلوم ہوگا کہ شکل جو ہے۔ خانہ ۱ کے درجہ اول میں خانہ ۱ و ۲ کو جو ہے۔ پس نقشہ نمبر ۲ کے بموجب
معلوم ہوگا کہ خانہ ۱ و ۲ مرکز باد کا ہے۔ نقشہ استخراج نمبر ۳ کے خانہ ۱ و ۲ کے مقابل مرکز باد کے
خانہ ۱ میں روزگار لکھا ہے۔ پس حقیقت کنندہ کو جواب دے دو کہ تم اپنے روزگار کے لئے
دریافت کرتے ہو۔۔۔ اس طرح سے وقت غرضت۔۔۔ فیہر سبیل معلوم کر لینی چاہئے

دل کے ذریعہ ضمیمہ کا استخراج

جاسا چاہیے کہ جو حقائق عالم میں ہر چیز۔۔۔ قول، اور سیرین جھوٹ پر تقسیم
کی گئی ہے۔ ان جھوٹوں کے اندر جو دھواؤں پرش ہے اس میں جو اہرات۔۔۔ روپیہ۔۔۔ پیسہ۔
سونا سے لے کر لوہے تک جو دھات ہے وہ دھواؤں پرش میں آگئی ہے۔ دوسرے قول پرش
اس پرش میں عظیم مہارت، روحیت، کیسی زمین، دھات، مگر کی بھول، بھول، مہود، حیات
اور مالک وغیرہ کو بندھواؤں سے پس از پرش ہے۔ اس پرش میں جو سچا ہر ذی و صبح کو
انسان سے لے کر حیوان و نباتات و قول، اور سیرین پرش، کما جندہ و قلعہ دیا ہے۔
جب کوئی شخص نہیں کہ باہر دریافت کرے کہ جگہ و میرے دل میں کیا سوال ہے

تو اس وقت پریشان کرنا والے کے ہاتھ میں قمرہ دیکر زانچہ تیار کریں اور دیکھیں۔ اگر زانچہ کے پہلے گھر
میں شکل پانچویں بذفرج شکل چھٹی ہے عقدہ شکل تیرہویں ہے یا شکل سوہری یا طریق ان چاندوں
کے درمیان کوئی ایک شکل اگر دیکھ جائے تو سمجھ لینا چاہیے کہ پریشان کنندہ کا سوال درجین دولت یا
کسی دھانڈو وغیرہ پر مبنی ہے، اگر چھٹی شکل جماعت، آٹھویں حرہ، نوزیس بیاض، یا
پندرہویں اجتماع، چار شکلوں میں کوئی ایک شکل پہلے گھر میں آئی ہے تو سوال قبول پریشان
سے متعلق ہے، اگر قبض الدامل، انکس، نصرۃ الدامل، مبتدئ الدامل، چہرہ شکلوں میں
کوئی ایک شکل پہلے گھر میں بیٹھ جائے تو پریشان کنندہ کا سوال حیر پریشان سے متعلق ہوتا ہے۔

X رمل کے ذریعہ ضمیر کا استخراج سو گھر میں شکل

رمل کے سائلیشن کو یہ خیال ہے کہ زانچہ رمل جب تیار ہو جائے تو اس وقت دیکھیں
اس زانچہ کے انجام کوئی اخیر میں جو گھر میں شکل ہے لیکن آجائے تو سمجھ لینا چاہیے کہ پریشان کرنا
اپنے دل میں اپنے کسی سمندھی رشتہ دار کے ملاپ کی جانب خواہش رکھتا ہے یا اس کے ذریعہ
تعلیف دینا کا خیال ہے، اگر زانچہ کے انجام میں دوسری شکل ہے بغض الدامل آجائے تو
دشمن کی طرف سے ٹکراؤ ہے، اگر زانچہ کے انجام میں تیسری شکل ہے قبض الخارج بن بیٹھے تو
پریشان کنندہ کو گت جتنا دوستی و ملاقات میں دلیل ہے، بد دوستی اور محبت کی دلیل کا خواہشمند ہے
اگر زانچہ کے انجام اخیر میں جو گھر کی شکل جماعت ہے آجائے تو پریشان کرنے والا
اپنے دل میں زرد دولت کی پراپتی کا خواہشمند ہے، اگر زانچہ کے انجام
میں پانچویں گھر کی شکل بذفرج بیٹھ جائے تو پریشان کرنے والا کسی بزرگ بڑے آدمی سے
ملاقات کی دلیل رکھتا ہے، جو میں نکال شخص کو ملنا چاہتا ہوں، ملاقات ہو سکے گی یا نہیں
اگر زانچہ کے انجام میں چھٹی شکل ہے عقدہ آجائے تو پریشان کرنے والا زرد دولت کی خواہش میں کسی
بڑے رشتہ دار سے ملاپ شخص سے ملنے کی خواہش رکھتا ہے، اگر زانچہ کے انجام میں ساتویں گھر کی
شکل انکس ہے بیٹھ جائے تو پریشان کرنے والا اپنے کسی سمندھی سے ملاپ اور دھن پراپتی کی
خواہش کے متعلق سوال دریافت کرتا ہے، اگر آٹھویں گھر کی شکل ہے حرہ زانچہ کے انجام
میں دلیل کرتے تو چوری گئی چیز کے متعلق پریشان کنندہ کی دلیل ہے، یا دوستی و محبت کی

۵۷ اگر زانچہ کے پہلے گھر میں پانچویں شکل نے فرج آجائے تو پریشان کر نیوالا پریشان منتان کی بابت دریافت کرتا ہے اس کا پھل عا دن میں اس پر ظاہر ہوگا۔

۵۸ اگر زانچہ کے تیار ہونے پر زانچہ کے پہلے گھر کے اندر تیسری شکل نے عقد بیٹھ جائے تو پریشان کرنے والا کسی دشمن کے دفعہ کی بابت پریشان کرتا ہے اس کے کرتب کی بابت دس دن میں پھل ظاہر ہوگا۔

۵۹ اگر زانچہ کے پہلے گھر میں ساتویں شکل نے انیسویں آئیے تو پریشان کرنے والے کو پریشان منتان پریشان کی بابت ہوگا اس کا پھل ۷ دن تک ظاہر ہوگا۔

۶۰ اگر زانچہ کے پہلے گھر میں آٹھویں شکل نے حرہ آجائے تو پریشان کر نیوالے کو روگ و رقی و بیماری سے صحت پانے کی بابت دریافت کرتا ہے اس کا پھل آٹھ دن تک ظاہر ہوگا۔

۶۱ اگر زانچہ کے پہلے گھر میں نائویں شکل نے بائیسویں آئیے تو پریشان کرنے والا پریشان تیرتھ یا ترازو سفر کے متعلق دریافت کرتا ہے اس کا پھل چار دن میں ظاہر ہوگا اور شہ پھل ہوگا۔

۶۲ زانچہ کے پہلے گھر میں دسویں گھر کی شکل نے نصرۃ الخارج آجائے تو پریشان کر نیوالے کا پریشان زر دولت کی برپائی کے متعلق ہوگا اس کا پھل ۹ دن تک ظاہر ہوگا۔

۶۳ اگر زانچہ کے تیار ہونے پر زانچہ کے پہلے گھر میں گیارھویں شکل نے نصرۃ الداخل بیٹھ جائے تو پریشان کرنے والا پریشان کر نیوالے کے متعلق دریافت کرتا ہے۔

۶۴ اگر زانچہ کے پہلے گھر میں بارھویں گھر کی شکل نے عقبۃ الخارج آجائے تو پریشان کرنے والے کا سوال آمدن و خرچہ پر ہے اس کا جواب ایسا بھی کر دینا چاہیے کہ خرچہ آمدن کی بہت بھی

ادھک رہے گا۔ آمدن کم رہے گی اس کا پھل ۱۲ دن کے بعد کچھ اچھا ظاہر ہوگا۔

۶۵ زانچہ کے پہلے گھر میں اگر چودھویں گھر کی شکل نے عقبۃ الداخل بیٹھ جائے یا پندرھویں گھر کی شکل جہنم یا سربلویں گھر کی شکل نے غریب آن بیٹھے تو پریشان کرنے والا اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔

۶۶ شکلوں کی اپنے گھروں میں سعد و نحس و مستحسا

زل کے شایقینوں کو خیال رکھنا چاہیے کہ شکل لیان سے لے کر طریقی شکل تک ۱۰ اشکوں کا پھل زل کے عاملوں نے مختلف طریقہ پر لگتا ہے جو شکل اپنے گھر میں زانچہ کے تیار ہونے پر اتفاقاً بیٹھ جائے اس کا پھل جس طرح پکھینا گیا ہے اس کو شایقینوں کی اولیت کیلئے درج کرنا چاہیے۔

شکل پہنچائی۔ لیکن ۳۰ زائچہ کیلئے یہ پلنے پہننے میں اتفاقیہ بیٹھ جائے تو جان لین کر سوال کرنے والے کتاب جس قدر اقبال ہے اس سے اوجھل اقبال بڑے حکماء کی عزت اور ان در قضا بہت ہوگی۔ ہندس کی طرف سے اچھا لکھو پراپت کرے تو سرور اشکال میں دو دوسری شکل جو تین لکھیں حدود اتفاقاً زائچہ میں اپنے دوسرے گھر میں آجائے تو پوچھنے والے کو راج دربار میں یا بیوہ پارتھو کے کام میں نفع ہوگا۔ عزت و ترقی میں سے کھد کی پراپتی ہوگی۔ سوداری اور ذر و دولت وغیرہ سے تمام پائے گا۔ میں کی سرور شکل میں قیاسی شکل ۳۰ تبصیر الیہ نزع زائچہ کے اندر اچانک اپنے تیسرے گھر کے اندر آئیٹھ سمجھ لینا چاہئے کہ پریشان کرنے والے کو اپنے بھائیوں اور بھیندھوں کی طرف سے کھد کی پراپتی کم ہوگی۔ کھوٹے کاموں کی طرف تو بچہ ہو جائے گا۔ سوداری اور شریف لوگوں سے براہی مصالح اور شرورہ دینے کے حق میں ہوں گے ان سے دشمنی پائے گا۔ رمل کے زائچہ میں بچہ تھی شکل ۳۰ جنت زائچہ کے تیار ہونے پر اتفاقاً اپنے چوتھے گھر میں بیٹھ جائے تو جان لینا کہ پوچھنے والے کو گنت دریا چاہئے یا جو تیش و بزم و دیبا کام و دیکھ بیکت۔ یا راک دریا تیش و غیرہ بھیندھ میں کاموں میں جن بھیندھ کی پراپتی ہوگی فرج یا بچہ کی شکل۔ ۳۰ زائچہ کے تیار ہونے پر اگر اپنے پانچویں گھر میں اتفاقاً آئیٹھ تو سمجھ لینا چاہئے کہ پوچھنے والے کو مستان اور سوداری کی طرف سے کھد ہوگا اور سودار چاندی و جہرات اور کھد کی سعید اور جن دولت کی پراپتی ہوگی۔ سوداری وغیرہ کا آرام پائے گا اس زائچہ کی نیک تھا سے پوچھنے والا کو ان بھی گنت و چارہ یافت کرنا چاہئے اس کو جاسوس کے ذریعہ وہ بات معلوم ہو جائے گی۔ اگر عقد چھٹی شکل ۳۰ زائچہ کے تیار ہونے پر اتفاقاً اپنے چھٹے گھر کے اندر آئیٹھ تو سمجھ لینا چاہئے کہ پوچھنے والے کو دار و دوں کے بھیندھ میں کوئی تکلیف پیش آئے گی۔ سوداری وغیرہ کے بھیندھ سے چوٹ کا خطرہ ہوگا زمین بھیتی اور اناج وغیرہ کے بیوہ سے نقصان پہنچے گا بیج کا لانا کی محنت سے الزام وغیرہ میں خطرہ پائے گا یا شکل کی اوکھانیک ہوگی تو اس کے برعکس نوجو چارہ مقدر رہے گا۔ اگر نکیس مسا تو ۳۰ شکل ۳۰ زائچہ کے تیار ہونے پر اتفاقاً اپنے ساتویں گھر میں آئیٹھ تو سمجھ لینا چاہئے کہ پریشان کرنے والے کو ہت رمل کے بھیندھ میں تکلیف پہنچے گی۔ وہ اس تکلیف ہونے کے بعد بھی بچہ اور کھوٹے کاموں کی طرف طبیعت کا میلان رکھے گا۔ اگر حمہ ۱۰ شہوں شکل ۳۰ زائچہ کے تیار ہونے پر اپنے آٹھویں گھر کے اندر اتفاقاً آں بیٹھ تو جان لینا چاہئے کہ پریشان کرنے

رہل کے ۱۶ اٹھول کا جُدا اگانہ شمرہ

جب فرود لے کر پہلے پہل تیار ہو جائے تو اس کے بعد زمین چاہئے جو نہ بچے میں کوئی شکل نہ بچے اندر کس خانی میں نہیں ہے؟ ہم نے اس جگہ پہلی شکل لیان سے سر لکھیں شل طریق ملک ہر ایک شکل کا علامہ و علامہ دو چاند اچھڑیں گھڑیں **لکیان** پہلی شکل

رہل کے نہ بچے میں پہلی شکل سے لکیان نہ بچے کے اندر اپنے پہلے گھر میں بھی ہوئی پائی جائے اور تریل کے دیکھنے والے کو بچہ لینا چاہئے کہ یہ لکھنے پر روت کے دینے والی ہے۔ پرش کرنے والے کو مقصد میں کامیابی ہوگی اگر وہ سر سے گھر میں بیٹھ جائے تو دھن کا لالہ ہوگا۔ اگر تیسرے گھر میں آجائے تو ہو پار میں نفع ہو اگر سفر یا ترائیں کھلی پر پائی ہوگی اگر چوتھے گھر میں ہو تو عزت و مہندہ ہو اسے سکھ و فانی ہو اگر پانچویں گھر میں آئے تو بڑا بویا و ان جو رہت ان سکھ پائے اگر چھٹے گھر میں ہو تو رکت کے جانے والا ہو کسی نئی چیز پر قبضہ پائے۔ ساتویں گھر میں ہو تو عورت سے سکھ ہو بیو پار خجہ میں نفع ہو مٹھائے۔ آٹھویں گھر میں ہوگ و بیماری اور موت سے خطرہ ہو نہائیں گھر میں ہو تو تیرہ تیرا سے سکھ ہو دھرم کے کاموں میں رغبت رکھے دھرمی گھر میں آئے تو راج مانی یا بیو ہاں اچھا سوداگر ہو یہ سیدہ اہل شل کاموں کو بچا دینے پائے۔ دوا دھن جو بڑے بڑے آدمیوں سے ملاقات رکھے اگر گیا دھویں گھر میں ہو تو دھن یعنی دولت و تھن کے جانے والا ہو اگر بار دھویں گھر میں ہو تو دشمنوں پر ہمیشہ غالب رہے۔ اگر تیرھویں گھر میں ہو تو شریر اور گریہ ہو اگر چودھویں گھر میں ہو تو تہمت میں ترقی اور عزت و دھن پائے اگر پندرھویں گھر میں ہو تو کاراج میں سیدھی ہو۔ اگر سولھویں گھر میں لکیان قابض ہو تو لکھت سے نجات ہو امیدوں **شکل دوسری قبض الادل** میں کامیابی پائے

رہل کے نہ بچے میں پہلے گھر کے اندر قبض الادل پہلے پہل تیار ہو جائے تو اس کے بعد زمین چاہئے جو نہ بچے میں کوئی شکل نہ بچے اندر کس خانی میں نہیں ہے؟ ہم نے اس جگہ پہلی شکل لیان سے سر لکھیں شل طریق ملک ہر ایک شکل کا علامہ و علامہ دو چاند اچھڑیں گھڑیں **لکیان** پہلی شکل

دھن کی پراپتی نور جامد اور دھن حاصل کرے، اگر انویں گھر میں جو تو پر دس میں سفر یا تراسے لایہ ہو تو
 دسویں گھر میں جو تو کسی غیر شخص کے ذریعہ میں لایہ اٹھائے اگر کیا دھنیں گھر میں ہو تو یہ پاردھنات سے
 نفع ہونے لگا بار دھنیں گھر میں آئے تو گناہ سے نکرہوں کے ذریعہ میں فائدہ اٹھائے۔ اگر تیرھویں گھر میں ہو
 تو بڑے لوگوں اور اچھے مدبر لوگوں کے کامن سے فائدہ ہو، اگر چودھویں گھر میں ہو تو بڑے پریشانہ و فقہ و حکمت
 سے روپیہ پیدا کرے۔ اگر پندرھویں گھر میں ہو تو دسویں کی پراپتی ہو، مگر یہ سبھی رہے اگر سو دھنیں گھر میں
 ہو تو بڑا مدبر شخص ہو، مگر شکل تیسری یا قبض الخراج ۳ کی تکلیفات سے نجات پانے
 قبض الخراج جو تیسری شکل ناچکے میں ملے گی ہے وہ قدرہ نصیب کے پانچ گراؤں کے پہلے گھر میں
 آجائے تو قیمت کا ستارہ چمکنے والا ہوتا ہے۔ اگر دسویں گھر میں پانی جائے تو نقصان و تکلیف
 باعث ہوتی ہے۔ اگر تیسرے گھر میں آجائے تو پردس میں بسر اوقات زیادہ رہے۔ اگر چوتھے گھر
 میں آئے تو عورت غیر سے بہت تعلق رکھنے والا ہو، اگر پانچویں گھر میں آئے تو سفر یا تراسے کا شائق ہو، نیک
 کامن میں رغبت بہت رکھے، اگر چھٹے گھر میں ہو تو دھن حاصل کرنے والی ہو، دشمنوں سے فکر مند
 رہے، اگر ساتویں گھر میں آجائے تو کالج میں شے چل دیا کہ ہوا امیدوں میں کامیاب رہے۔ اگر
 آٹھویں گھر میں ہو تو ملک و املاک کی بہتری جو دشمنوں پر مشتمل ہے اگر نائیس گھر میں آئے تو پردس یا تراسے
 میں سکھ جائے، اگر دسویں گھر میں ہو تو دوستوں سے ملاپ زیادہ رکھنے والا ہو۔ اگر گیارھویں گھر میں ہو تو
 دھن و دھن کی بہت بڑھے۔ اگر بارہویں گھر میں ہو تو دسویں دولت کی پراپتی ہو، کوئی نئی شے ہاتھ آئے، اگر
 تیرھویں گھر میں آجائے تو دھن و دھن کی پراپتی ہو، اگر چودھویں گھر میں آئے تو دشمنوں سے فکر مند رہے، اگر پندرھویں
 گھر میں آئے تو کالج کے انجام میں سکھ ہو، اگر سو دھنیں گھر میں آئے تو خوش قسمت ہو، مگر یہ سبھی کی تکلیفات
 سے نجات

۳۔ شکل چوتھی ۳ جماعت پانے +

جماعت چوتھی شکل اگر ناچکے کے پہلے گھر میں آجائے تو پردس کو مزید لا بڑھتا ہے، دانا اور دودھ عالم
 میں باہر دکار، اگر دسویں گھر میں آئے تو دھن و دھن کا مالک ہو گا۔ اگر تیسرے گھر میں آئے۔ تو
 منہ بھریں اور دشتے دایوں سے بھی ہو گا۔ اگر چوتھے گھر میں آئے تو غریبوں اور دوستوں سے رات
 اور دن کام پانے گا۔ اگر پانچویں گھر میں آجائے تو منہ بھریں کی طرف سے سکھ کی پراپتی ہو گی۔ اگر چھٹے گھر میں
 آئے تو دشمنوں کی طرف سے فکر مند رہے۔ اگر ساتویں گھر میں ہو تو عورت کا سکھ و آرام پانے والا

اٹھوئیں گھڑیں پڑے تو ناک و اماک کا مائیک ہو۔ اگر نون گھڑیں ہو تو دھرم کے کانوں میں نہایت رکھے
اگر دس گھڑیں پڑے تو قابض لندہ۔ راج دربار میں مان پائے۔ اگر تین گھڑیں پڑیں جو تو ظلم و ستم میں
بروزی ہو۔ اگر بارہویں گھڑیں آجائے تو شکار جوں میں۔ معن قرا کرے تو تر حویں گھڑیں ہو تو کہ اس کش معک و صحا
ہے۔ اگر چودھویں گھڑیں پڑے تو راست باوی خورد یا تندرہ جو گریہ حویں گھڑیں آئے تو یہی کھشتی سے مو قات میر
کرنے والا ہو۔ اگر ستر گھڑیں پڑے تو قب لندہ اندوزی عزت۔ نہ نہ نہی کھلا و آرام میں زیادہ میر کرے +

۳۰ فرج پانچویں شکل پانچویں فرج

فرج پانچویں شکل اگر رانچ کے پتلے گھڑیں بنیجے جائے تو برتن کنز الے کو کھد و راحت کے دینے
والی ہوتی ہے۔ اگر دس گھڑیں پڑے تو امتری کے ذریعہ یا نوکر کے پسند سے شراکت وغیرہ
کے کام میں جو من کو اپاہت کرنا ہے۔ اگر تیس گھڑیں آجائے تو عزیزوں اور دوستوں سے سکھ کی پڑتی
ہیں اگر چھ گھڑیں پڑے تو ہمسایہ کسی رشتہ دار کی وجہ سے کھ پائے اگر پانچویں گھڑیں ہو جو اس کا لینا
گھر ہے تو جو پسند اسے سکھی ہو۔ اگر چھ گھڑیں ہو تو جو من وغیرہ جو منیج ہو اس کو بھر پائے۔ اگر تیس
گھڑیں پڑے تو جو رت کے ساتھ درد دھو کھنے والا ہو۔ اگر اٹھویں گھڑیں ہو تو خون کی بیماری روگ
سے کھی رہے۔ اگر نائیں گھڑیں ہو تو جو من کی اپاہت پڑتی ہو۔ اگر دسویں گھڑیں ہو تو کسی بڑے
آدمی سے غلو پائے۔ اگر تین گھڑیں پڑیں جو تو قسمت بابت راہ بندی پر جو اگر بارہویں گھڑیں ہو تو
دشمن پر غالب رہے۔ اگر تیر گھڑیں پڑیں جو تو برہمن وغیرہ میں گزراوقات سے فائدہ ہو۔ اگر چودھویں
گھڑیں پڑیں تو کسی کاروبار کے ذریعہ کھ پائے۔ اگر پندرہویں گھڑیں ہو تو مقدمات وغیرہ والی جھگڑوں میں
فہمید ہو۔ اگر اٹھویں گھڑیں پڑے تو امیدوں میں کامیاب ہو۔ نہ نہی میں سکھ اور آرام پائے۔

۳۱ فرج چھٹی شکل چھٹی حقلہ

چھٹی شکل زچ کے پتلے گھڑیں آکر بیٹھ جائے تو برتن کنز الے کو رواداوقات یاد
رکھے۔ اگر دس گھڑیں آئے تو دنیاوی کاموں میں بڑی شکست کا سامنا کرنے والا ہو۔ اگر تیس گھڑیں
گھڑیں ہو تو جو رتوں اور دشمنوں سے تکلیف پائے۔ اگر چھ گھڑیں ہو تو ہمین حیدر سے احمد
ہو۔ اگر تین گھڑیں پڑیں آئے تو جو من دولت سے آسودہ ہو۔ اپاہت دھن پائے اگر چھ گھڑیں ہو
تو چ پائے وغیرہ سے کھی اور غلو میں ہو۔ اگر تیس گھڑیں آئے تو امتری کے پسند سے سکھی ہو۔

اگر آنکھوں گھبریں پڑے تو لڑائی جھگڑوں میں خونخوار برترانوں گھبریں آئے تو انہوں میں کیا ہند گلوں گھبریں ہر دو راجہ کا رجن میں دکھ اور تکلیف پائے۔ اگر کیا رکھیں یا باہر میں گھبریں پڑ جائے تو راجہ میں پورن کا سیلابی نہ ہو جن کا سر کا آرنجھ کسے وہ اکثر گھبریں میں اگر تیر تیر گھبریں ہو تو تیر تیر ہر زندگی اور ہر دور ویر ہر سر کسے اگر جو رکھیں گھبریں ہو تو سوار اور رکھی رہے۔ اگر پندرہ تیر گھبریں ہو تو امیدوں میں کا سیلاب ہو اگر نو گھبریں گھبریں آئے تو کارج انجام میں آجیا ہر شرو میں مستر ہر

بہر شرو

شکل آٹھویں ۛۛۛ نکس

نکسہ

انکس میں توں شکل اگر اچھے کے تیار ہوئے ہر پہلے گھبریں ہو جائے تو انکس روگ سے رکھی ہو اگر وہ گھبریں آئے تو پرتا رکھ اور بہت سے کانوں کو انجام میںے والا ہو اگر تیر سے گھبریں پڑے تو سینہ میں کر کے رکھی اور تکلیف زدہ ہو اگر چھ گھبریں ہو تو غریبوں اور شہداء کو تکلیف پہنچائے اگر پانچویں گھبریں ہو تو ستان سے سکھی اور احمدی ہو دنیا کا آرام پائے اگر چھ گھبریں ہو تو باپوں اور نوکر کے سمندر سے لایا اٹھائے اگر ساتویں گھبریں ہو تو جو باجات کے کام میں نفع پائے والا ہو استری اور پرتوں کے ذریعہ رکھ اور آرام پائے اگر آٹھویں گھبریں ہو تو عزت میں کسی قہمت والا کام سے خطرہ ہو اگر انہیں گھبریں ہو تو دھن پنا وغیرہ جو جھگڑوں میں خدایع ہراس کو پھر پائے اگر دسویں گھبریں پڑے تو تیریں منزل ہو جو رہتا یہ خطا اس کے پاس ہوا اس سے گر جائے۔ اگر کیا رکھیں گھبریں ہو تو دھن دولت کا غور رکھ پائے اگر بارہویں گھبریں ہو تو دشمنوں سے نکر مند رہے اگر تیر تیر گھبریں ہو تو ملک کی بقا کی سے ہمار اور رکھی ہو جو دھویں گھبریں ہو تو دنیاوی خطرہ سے محفوظ ہو عزت اور مال پائے۔ اگر پندرہویں گھبریں آئے تو بہت زدہ اور دھمی ہو اگر نو گھبریں گھبریں آجائے تو راحت مند اور سکھی رہے

شکل آٹھویں ۛۛۛ حمرہ و ۛۛۛ

حمرہ

حمرہ آٹھویں شکل اگر اچھے کے پہلے گھبریں ہو جائے تو دنیاوی تکلیفوں سے پریشان نہ ہو ہر دو سرے گھبریں ہر دو اہانک دھن کا لایا پائے اگر تیر سے گھبریں آجائے تو سمندر میں سے ساتھ در دہ ہو اگر چھ گھبریں ہو تو جاہ اور دولت پائے اگر پانچویں گھبریں ہو تو تیر میں ترقی ہو اگر چھ گھبریں آئے تو دشمنوں سے نکر مند ہے اگر ساتویں گھبریں پڑے تو سکھ پسند کی پراپتی

ہو۔ اگر مٹوئیں گھر میں ہو تو لڑائی جھگڑوں سے پریشان رہے۔ اگر نائیں گھر میں آئے تو پر دھیں
 میں زیادہ مکررات و کثرت ہو۔ اگر دوسری گھر میں ہو تو راج کار جوں میں کھ کی پر اپتی ہو۔ اگر گیدھوں
 گھر میں ہو تو دوستوں اور عزیزوں سے بہت جھگڑے ہو۔ اگر بارہویں گھر میں آئے تو کارج کے لئے گھر میں
 منتشر طبیعت ہوگی۔ انجیم اچھا ہے، اگر تہ تیویں گھر میں ہو تو بیمار اور دھکی رہے، اگر گھوڑوں
 گھر میں آئے تو ٹیکھوں اور عیبتیں سے پریشان رہے۔ اگر دوسری گھر میں پڑے تو قسمت کا تارہ بزدل
 ہو۔ جن کا میں کو انہی کے لئے **شکل نائیں** میں تکلف اور نقصان اٹھائے۔
 بیاض نائیں کل اگر زائچہ کے پہلے گھر میں بیٹھ جائے تو کھ اور شانتی کے دینے والی ہوتی
 ہے۔ دنیاوی کار جوں میں مدھی پر اپتی ہوگی۔ اگر دوسری گھر میں آجائے تو دھن دولت کا کھ پائے
 اگر تیسرے گھر میں پڑے تو سمبندھیدوں سے کھی اور استمند ہو۔ اگر چوتھے گھر میں ہو تو پریشان ہو۔
 ٹیکھوں میں بسر اوقات ہو۔ اگر پانچویں گھر میں ہو تو ولایت سکھی ہو۔ اگر چھٹے گھر میں ہو تو بیمار اور دھکی
 رہے۔ اگر گھوڑوں گھر میں پڑے تو قدرت کے ذریعہ خطرہ پائے۔ اگر آٹھویں گھر میں ہو تو پریشان اور تکلف
 ہو۔ اگر نائیں یا دھویں گھر میں پڑے تو دشمنوں میں راحت اور کھ پائے۔ اگر گیارہویں گھر میں
 ہو تو امیدوں میں کامیاب رہے۔ اگر بارہویں گھر میں آئے تو دشمنوں پر فخر رہے۔ اگر تیرہویں گھر
 میں ہو تو بڑا بدین بدن ہو۔ طبیعت ہمیشہ خوش حال اور فارغ البال رہے۔ اگر چودھویں گھر میں
 آئے تو عزت میں خطرہ ہو۔ اگر پندرہویں گھر میں ہو تو دنیا کا کھ اور آرام پائے۔ اگر سولہویں
 گھر میں زائچہ کے اندر بیٹھ جائے تو نہ گئی پریشانوں اور ٹیکھوں میں بسر ہوتی ہے۔

شکل دسویں فی نصرة الخراج

نصرة الخراج دسویں شکل زائچہ کے تیاری کرنے پر اگر زائچہ کے پہلے گھر میں آجائے تو بل بھی
 ادا کھ طاقت کے دینے والی ہوتی ہے۔ اگر دوسرے گھر میں آئے تو دھن پر اپتی اور ترہاپ کے
 حق میں کھ ایک ہوتی ہے۔ اگر تیسرے گھر میں آئے تو سمبندھیدوں اور رشتہ داروں سے کھ پائے
 اگر چوتھے گھر میں ہو تو کارج کے انجام میں کھ ہو۔ اگر پانچویں گھر میں ہو تو مسلمان کے ذریعہ کھ پائے
 اگر چھٹے گھر میں آئے تو تندرست اور راحت جسم ہو۔ اگر ساتویں گھر میں ہو تو عورت کے ذریعہ کھ ہو۔
 اگر آٹھویں گھر میں ہو تو جانداد و زلفت سے کھ پائے۔ اگر نائیں گھر میں آئے تو پر دھیں میں کھ ہو۔

ترقی مرتبہ برآگرمیں گھوٹیں ہوتو راج مانی ہوتیست کلات کو کسی تدبیر ادا دی کے ذریعہ چکا۔ اٹھے
 اگر گلیاں گھوٹیں ہوتو پتلے کے صحن کا کچھ پائے۔ اگر بارہویں گھوٹیں ہوتو ہر کسی بیچ سنگ پتھر
 و تکلیف بھوک کرنے، اگر تیرہویں گھوٹیں ہوتو سمجھت کہی اور نیک ہیں، اگر چودھویں گھوٹیں ہوتو پتھر
 میں کسی شخص کے ذریعہ اچھا کچھ پائے اگر پندرہویں گھوٹیں ہوتو مان اچھی عزت اور پرستش والا ہو
 اگر سولہویں گھوٹیں بیٹھ جائے۔ تو زندگی میں خطرہ اور تکلیفیں بہت دیکھے۔

م

شکل گیارہویں بھنصو الداخل

نظرہ الداخل گیارہویں شکل ناچے تیار ہونے پر اگر ذرا کچھ کے پہلے گھڑیں بیٹھ جائے تو پریشان
 کر سرنے کو کھلا اور راحت کے دیتے والی ہوتی ہے۔ اگر دوسرے گھڑیں ہوتو پر بار تجارت میں
 اچھا نفع پائے۔ اگر تیسرے گھڑیں آئے تو شادی و دواؤں کو مشکل کا راج بہت کرے۔ اگر چوتھے
 گھڑیں ہوتو کا راج کے ارنجہ میں منتشر طبیعت ہو۔ انجام میں نفع پائے۔ اگر پانچویں گھڑیں ہوتو
 شرماتی بھاؤ اور ستوش دان ہوں اگر چھٹے گھڑیں آئے تو مذرت اور محبت جسم ہو۔ اگر ساتویں گھڑیں
 میں ہوتو پر بار تجارت میں نفع پائے۔ اگر آٹھویں گھڑیں ہوتو دھن دولت سے آسودہ۔ اگر نائیس
 گھڑیں ہوتو پر دس یا تیرا میں کھلا اور راحت پائے۔ اگر دسویں گھڑیں ہوتو عزت اور زمان پائے۔ اگر
 گیارہویں گھڑیں ہوتو امیدوں میں کامیاب رہے۔ اگر بارہویں گھڑیں ہوتو چپلے آؤں جانوں
 کے بیویار سے نفع پائے۔ اگر تیرہویں گھڑیں ہوتو مصیبتوں اور تکلیفوں سے رہت ہو، اگر چودھویں یا
 پندرہویں گھڑیں ہوتو دنیا کا آرام پائے، اگر سولہویں گھڑیں ہوتو سکھی اور اسخندہ ہونے کی آسودہ حال
 کرے۔

شکلوں کی بار گھروں میں اوتھکا

رہل کے شافینوں کو یہ خیال رکھنا چاہیے کہ شکل پانی لیان سے لے کر شکل گیارہویں شکل
 تک ہر ایک شکل کا زچہ کے پہلے گھب سے سولہویں گھرب تک دکھلا دیا ہے۔ لیکن باقی ماندہ پانچ
 شکلوں کا پھل جان رہیں نہ عتہ الی راج سے لیکر سولہویں شکل بطریق تک جدا جدا اس واسطے نہیں کیا
 ہے کہ ان پانچ شکلوں کا پھل پہلے اوپر کی گیدہ شکلوں میں لکھا جا چکا ہے۔ جیسا کہ جو پھل قبیل الخراج
 تیسری شکل کا ہے۔ یہی پھل بارہویں شکل عتہ الی راج کا ہے۔ اور جو پھل آٹھویں گھرب کی حمزہ نام والی
 شکل کا ہے۔ وہی پھل تیرہویں شکل نقی نام شکل کا ہے۔ اور جو پھل پانچویں شکل فرج کا کہ ہے۔

خاندان کے لیے جو کچھ بھی ہو گا اس خاندان سے جراثیم یا شہر خیر یا کریم یا پائے وہ
بارد نماز کے لیے خیریت سے

خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳

اگر یہ یا پتہ برصغیر میں خرابی اور طبیعت میں رنج و نگر نہ ہو تو خیر کے دینے والی ہوتی ہے۔
اگر یہ برصغیر میں عشرت اور سرسبز مان کی طرف میدان رغبت بڑھانے والی ہوتی ہے۔
اگر یہ برصغیر میں نگر و محروقی کے محبت و اشتیاق میں وقت اور دھن کے نقصان کرتی ہے۔
اگر یہ برصغیر میں کمزوری اور بیمار کام کے انجام دینے میں خواست پر دلالت کرتی ہے۔
اگر یہ برصغیر کے لئے مبارک اور برائے دنیاوی کام کی ابتدا بخیر و غریب انجام دینے والی ہوتی ہے۔

دوسرے گھر کے سوالات

تکوار شکل خانہ دوم

دوسرے جیسے اور حصولِ زہد و مال کی بہتری کے لئے خانہ دوم کی شکل کے تکرار کو منظر رکھیں جس نماز
میں تکرار کرے اس کی سعادت و خوش کامیابی میں ہوتا ہے جسے سب سب کوئی اور حصولِ مال کی بات
معلوم ہو کر اپنا پتہ توڑا نہ چلے جو اس وقت مسائل کے خیالات پر بنایا گیا ہے دیکھیں اگر گزرتا ہے خانہ دوم
میں شکل ۱۱ یا ۱۲ حاصل ہو تو دھن و دولت کی جلد پرستی ہوگی یا پتہ یا ۱۳ شکل میں بھی ہو تو زہد و مال کا
خانہ ۱۱ اچھا ہو گا اور ہر کام سے مسائل کو نفع پہنچے گا اگر ۱۲ یا ۱۳ شکل ہو تو دھن و دولت کی پرستی نہیں ہوگی
بلکہ مسائل حصولِ زہد و مال میں حیران ہو کر شہر خیر یا کریم کے لئے کام اور تنگ دست رہیں گے اگر ۱۴
یا ۱۵ شکل آج کے مسائل کو امید دہی میں کامیابی دہی ہوگی گوشتش را میں نہ جائے گی اگر ۱۶ شکل ہو تو
دھن و دولت کی خوشخبری میں راحت پائے گا اگر ۱۷ یا ۱۸ شکل ہو تو دھن و دولت میں خوشخبری اور تنگ دست ہو جائے وہ تھوڑا
میں جائے گی کسی کو دنیا و مال نہ ملے۔ اگر ۱۹ یا ۲۰ شکل ہو تو دھن و دولت میں تنگ دست ہو جائے گا اگر ۲۱ یا ۲۲
جو ہوائے گداز و عداوت اور لڑائی جھگڑوں کے باعث مناسبت اور نقصان ہو جائے اگر ۲۳ یا ۲۴ شکل
ہو تو توقف سے دھن و دولت کا میں فائدہ اٹھانے کی طرف توجہ ہوگی شکل ۲۵ یا ۲۶ میں برکت و شرف و مال اور
تسلی کے لئے زیادہ متفکر اور نگر نہ ہو۔ وہ کامے فائدہ کے دوسرے جیسے پاس سے خرچ کر دے

روزگار کا پرشن

اگر کوئی سوال کرے کہ مجھے روزگار ملے گا یا نہیں۔ تو ایسے سوال کو دیکھنے کے لئے زائچہ دل بناؤ۔ اور خانہ دہم کو دیکھو، اگر اس خانہ میں شکل ۱۰ یا ۱۱ پڑی ہو تو روزگار نہیں ملے گا، اگر مل بھی جائے تو جلد بٹ جائے گا، اگر خانہ دہم میں شکل ۱۲ یا ۱۳ ہو اور اس کا عکس خانہ ۱۰ اور ۱۱ میں جوڑ ہو تو چند روز میں بناؤ اور روزگار بھی جاتا رہے گا۔ اگر خانہ دہم میں شکل ۱۴ ہو اور اس کا عکس خانہ ۱۰ میں ہو تو آٹھ ماہ کے بعد بے روزگار ہو جائے گا۔ اگر خانہ ۱۰ اور ۱۱ میں اشکال ۱۲ یا ۱۳ پڑی ہوں اور خانہ ۱۰ میں بھی داخل شکل ہو تو روزگار جس کے تحت کیا گیند ہے اس کا عکس ملے گا اور کرنے والے کا باہم عہدہ ملوگ رہے گا۔ اگر خانہ ۱۰ یا ۱۱ میں شکل ۱۴ یا ۱۵ ہو اور شکل ۱۶ یا ۱۷ خانہ ۱۰ میں ہو اور خانہ ۱۱ میں شکل ہو تو روزگار دہم برہم۔

بھال عہدہ کا سوال یعنی پرشن

اگر کوئی شخص اپنے روزگار یا عہدہ سے معزول ہو گیا ہو اور سوال کرے کہ میں پھر اپنی جگہ پر بحال ہو جاؤں گا یا نہیں تو معزول شدہ کے ایسے سوال چھوڑ دیجئے کہ دیکھو اگر خانہ اول میں شکل ۱۲ یا ۱۳ اور خانہ دہم میں شکل ۱۴ یا ۱۵ ہے تو بحال کیا امید ہے اگر شکل ۱۶ یا ۱۷ خانہ دہم میں ہے اور خانہ اول میں شکل ۱۲ یا ۱۳ ہے تو بحال کیا امید ہے اگر خانہ اول میں شکل ۱۴ یا ۱۵ ہے اور خانہ دہم میں شکل ۱۶ یا ۱۷ ہے تو بحال کیا امید ہے۔

روزگار کا بدشن

جب کوئی شخص رتہ کار کے تعلق سوال کرے اس وقت ترہ ڈال کر زائچہ تیار کر لیں، اگر دوسرے خانہ میں داخل شکل آجائے تو روزگار جلدی بحال جائے گا، اگر خانہ ۱۰ میں شکل ۱۲ یا ۱۳ آئے تو جلدی امید نہیں روزگار میں کچھ نہ ملے گا، اگر ثابت شکل ۱۴ یا ۱۵ ہو تو روزگار دہم برہم رہے گا، اگر خانہ ۱۰ میں شکل ۱۶ یا ۱۷ آئے تو روزگار دہم برہم رہے گا۔

دھن دولت کا پرشن

جب کوئی شخص سوال کرے کہ مجھے زندگی میں کئی کتنی کامیابی ملے گی یا نہیں تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر ترہ ڈال کر زائچہ دیکھیں۔ اگر خانہ ۱۰ میں شکل ۱۲ یا ۱۳ آئے تو دولت کا پرشن ملے گا، اگر خانہ ۱۰ میں شکل ۱۴ یا ۱۵ آئے تو دولت کا پرشن ملے گا، اگر خانہ ۱۰ میں شکل ۱۶ یا ۱۷ آئے تو دولت کا پرشن ملے گا، اگر خانہ ۱۰ میں شکل ۱۲ یا ۱۳ آئے تو دولت کا پرشن ملے گا، اگر خانہ ۱۰ میں شکل ۱۴ یا ۱۵ آئے تو دولت کا پرشن ملے گا، اگر خانہ ۱۰ میں شکل ۱۶ یا ۱۷ آئے تو دولت کا پرشن ملے گا۔

کارج مہی کا پرشن

جب کوئی شخص سوال کرے کہ مجھے فلاں مقصد میں کامیابی ہوگی یا نہیں تو اس قسم کے سوال کے دریافت کرنے پر تردد ڈال کر نہ پہنچتیا رکھیں اس کے بعد پہلی اور گیارہویں اور چودھویں اور پہلی شکل کو آپس میں ضرب دیں۔ بعد ازاں ان دونوں کی ضرب سے جو شکلیں برآمد ہوں ان کو پھر آپس میں ضرب کر دیں اگر وہ شکل اس خانہ سے ملتی ہے جس کے متعلق مراد کا سوال ہے۔ تو مراد پورے ٹی ورنہ

مشاوری کا پرشن

جب کوئی شخص مشاوری کے متعلق سوال کرے تو اس وقت تردد ڈال کر نہ پہنچتیا رکھیں اگر نہ پہنچے کے ساتھ مشاوری میں دوسری شکل فیضان الدنیا یا گیارہویں شکل نصرۃ الدنیا یا شکل چودھویں غلبۃ الدنیا آجائے تو پرشن کشف کرکھ لینا چاہیے کہ مشاوری فرد ہوگی یا نہ گھوڑیں اگر کوئی اور شکل آجائے تو مشاوری کی صورت دیں پرشن اور دیکھیں

اولاد کے سوال یعنی پرشن

جب کوئی شخص ایسا سوال کرے کہ میرے ہاں منتان ہوگی یا نہیں تو اس پرشن میں تردد ڈال کر نہ پہنچتیا رکھیں اور دیکھیں اگر پانچویں اور ناویں گھر کی شکلیں شہد اور داخل ہوں تو منتان فرد پر پیدا ہوگی۔ اگر شخص اور خارجی شکلیں ہوں تو حمل سے نہ پہنچتیا رکھیں اولاد کا پرشن

اگر کوئی شخص اولاد کے متعلق سوال کرے تو اس پرشن میں تردد ڈال کر اولاد نہ پہنچتیا رکھیں۔ بعد ازاں نہ پہنچے میں دیکھیں اگر نہ پہنچے کے چھٹے خانہ میں داخل یا ثابت کی شکل ہو یا پہلی اور ساتویں شکل نہ پہنچے میں بیک بڑی ہو تو عورت کو حمل فرد ہے۔ اگر خارجی یا شخص شکل مردو حمل نہیں ہے، اگر منتقب کی شکل آجائے تو حمل بڑا ہے لیکن حمل خارجی ہو جائے یا اولاد جو کہ قدیم زربنہ میں تنک کی دلیل ہے، اسی طرح شکل تیرہویں اور ساتویں شکل کا دیا کرے یا دونوں کو آپس میں ضرب دیا ہے۔ اگر وہ شکلیں داخل یا ثابت ہوں تو حمل ضرور ہے۔ اگر خارجی یا منتقب ہوں

اولاد کا پرشن

میر کوئی شخص اولاد کے متعلق ایسا سوال کرے کہ میرے ہاں لڑکا یا بہن ہوگا یا لڑکی نہایت تردد ڈال کر نہ پہنچتیا رکھیں۔ بعد ازاں پہلی اور پانچویں شکل کو آپس میں ضرب دے کر ایک نئی شکل اور پیدا کر دیں اگر وہ شکل مسدود داخل خانہ ہے تو لڑکا بہن ہوگا۔ اگر شکل خارجی اور شخص مسدود تو لڑکی پیدا ہوگی یا حمل ساقط ہو جائے گا۔

اولاد کا پرش

پہلی اور دوسری شکل کو آپس میں ضرب کر دیں ان دو ضرب کی ضرب سے جو شکل پیدا ہو اس کو کچھ بھی شکل سے ضرب دے کر نکلیں۔ اگر وہ شکل $\begin{smallmatrix} \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \end{smallmatrix}$ ہے تو ان شکلوں سے ش بہت کھائے تو اگر کچھ پیدا ہو جائے اگر $\begin{smallmatrix} \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \end{smallmatrix}$ ہے تو ان شکلوں میں سے کوئی شکل پیدا ہو تو اس کی اپن ہوگی اگر شکل پیدا ہو جائے $\begin{smallmatrix} \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \end{smallmatrix}$ آجتماع آہٹے تو ہی **فرزند و دختر کا سوال**۔

اگر کوئی بچے کو کیرے کے شیریں ڈالے جو کچھ کہیں تو ایسے بدن میں ڈالے کچھ شکل اول کو شکل آخری سے ضرب کر دے اور جو شکل ان دونوں کی ضرب سے حاصل ہو اس شکل کو اگر کچھ کی شکل پیچھے سے ضرب دے اور اگر کچھ کی شکل $\begin{smallmatrix} \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \end{smallmatrix}$ یا $\begin{smallmatrix} \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \end{smallmatrix}$ شکل حاصل ہو تو اس کا جو کچھ اگر وقت سوال را کچھ کی شکل پیچھے سے ضرب دے اور اصل حاصل دے گا یا نہ ہو ہمیں شکل $\begin{smallmatrix} \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \end{smallmatrix}$ ہے تو یہ جان کر کہ یہ صاف تہذیب کے گھر امیدواری ہے اگر معلوم ہو کہ امیدواری ہے تو اس کی شکل اصل کو $\begin{smallmatrix} \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \\ \text{---} \end{smallmatrix}$ سے ضرب کر دے اور حاصل شدہ کو کچھ کی شکل سے ضرب کر کے دیکھو اگر حاصل شدہ شکل اولت ہو تو اس کی

قاعدہ سوم

پہلی اور چوتھی شکل اور چوتھی شکل کو ضرب دے سے جو شکلیں آئیں ان دونوں کو آپس میں ضرب دیدے۔ اگر وہ شکل آتش یا باد ہو تو اس کا پرش کر دے اگر آب یا خاک ہو تو اس کی پیدا ہوگی +

فتح اور شکست کا پرش

جب کوئی مقدمہ کی کچھ شکست کے متعلق دریافت کرے تو پہلے وہ کچھ کہتا رہ کر وہ ان میں سے پہلی ساتویں اور دوسری شکل سے لے کر پہلی اور دسویں شکل کو جمع کرنے سے اگر اصل یا ثبات شکل پیدا ہو تو دریافت کرنے میں نکل والا کامیاب ہو جائے اگر ساتویں اور دسویں شکل کو جمع کرنے سے نیک شکل معنی واصل یا ثبات شکل پڑی ہو تو دریافت کرنے والا شکست کھائے کچھ اگر وہ دوزخ میں رہے یا کسی شخص سے ملے تو صلح ہو جائے گی +

مقدمہ کے فتح اور شکست کا سوال

جب کوئی مقدمہ کی فتح اور شکست کے بہت سے سوال کرے تو اس کا جواب دے کر کہے کہ کبھی اگر کچھ کے چھ لکھ دیں گے اگر شکستیں داخل ہوں گی کہیں تو مقدمہ میں فتح کامیابی ہوگی اگر خارج ہوگی کہیں تو مقدمہ میں ہار ہو جائے گی اگر ناکامی کے دوسرے کچھ میں داخل ہوگی کہیں تو صلح ہو جائے گی اگر شکستیں داخل ہوں گی کہیں تو مقدمہ میں ہار ہو جائے گی اگر ناکامی کے دوسرے کچھ میں داخل ہوگی کہیں تو صلح ہو جائے گی اگر شکستیں داخل ہوں گی کہیں تو مقدمہ میں ہار ہو جائے گی اگر ناکامی کے دوسرے کچھ میں داخل ہوگی کہیں تو صلح ہو جائے گی

قرضہ لیں جن کا مرش

جب کوئی شخص قرضہ لینے دین کے متعلق سوال کرے تو اس وقت قرضہ ڈال کر نہ بچ تیار کر کے دیکھیں۔ اگر بچہ میں پہلی اور دوسری شکل کے قرضے نہ ملے۔ اور شخص شکایتیں نہیں تو ملنے کی امید نہیں۔ اگر طبی شکایں ہوں تو بخود رہت لی جائے گا۔ پورن نہیں ملے گا۔

بھوری گئی چیز کا پرش

جب کوئی شخص چھٹی ہوئی یا گندہ چیز سے کھانے کا سوال کرے تو قرعہ ڈال کر ناچھتیا کرے۔ اگر ساتویں نماز میں داخل ہو جائے تو چیزیں جانے کی۔ اگر تھوڑا سا کھل آئے تو نہیں کھلی، اگر مقلب شکل آئے تو پتہ دلائے، اگر بائیکا چیز دستیاب نہ ہوئی، اگر ثابت شکل آئے تو پتہ دلائے، اگر پتہ نہ ملے گا۔ چیز دستیاب نہ ہوئی، اگر ثابت شکل آئے تو چیز کو ملنا یا سزا نہیں ملے گا۔

جوری گہمی چہرہ کا ہر نش

چو دی کے پرش میں قرعہ ڈال کر جزا کیجیو کیا گیا ہے اس ذرا کچھ میں بارہویں نماز کے اندر
سعدہ وائل قرعہ الہامی، حبیبہ الہامی، یا کس شکلیں جو تو چیز گھر کے بھید میں گم ہوئی ہے، اگر حاجت برآ
آوے تو وہ چیز کیس گڑھے میں رکھی ہے۔ اگر نفی۔ حبیبہ الہامی و قرعہ الہامی درج دلیان شکلیں جو تو کیس
رستہ میں گم ہوئی ہے، اگر فرج، یعنی اتنی درج طریق یا عقل شکلیں برآمد ہو تو چیز گھر سے باہر نکل گئی ہے، یا
چو دی گئی چیز کا پرش گمان یا عماما ہے یا

نہانچہ بل تیار کر کے دیکھیں اگر پہلے گھر کی شکل یہ لکھیان زاویہ کے حصے گھر میں بیٹھ جائے تو چوری کرنا لا گھر کا کوئی شخص ہے یا اگر بارگھر میں گھر میں بیٹھے تو کوئی شاگرد، نوکر یا خدمت گزار چوری کرے گا
ہے۔ اگر یہ بی لکھیان نہ شکل زاویہ کے چاروں طرف میں بیٹھ جائے تو نہایت شہ چوری کی دلیل ہے یہ میں
گھر میں بیٹھ لگے ہو وے تو گھر کے مالک نے چوری کی ہے۔ کیونکہ کسی وقت اپنے کسی بندہ یا نوکر دھوکہ لگ کر
سے غلط ہو کر ناہو وے۔ یا کسی کی اذیت میں نہایت بدلی ہوئے تو کہ چوری کے بہانے سے وہ مال خود غلط
کر لیتا ہے اس قسم کے دھپار کچھ کر اب دینا چاہیے اگر لکھیان نہ شکل زاویہ کے آگھر میں گھر میں بیٹھ
ہو تو کوئی بندہ ہی، رشتہ دار یا مہاجر چور ہے۔ اگر پہلے گھر میں شکل دلیل اختیار کرے تو
کسی غریب یا دوست نے چوری کی ہے یا اگر چور نے گھر میں دلیل ہو تو چوری کا مال ایسی باہر نہیں

تو دیکھا کہ دو گریڈ مکان تم خرید کر دے۔ اور وہ بے قیمت لےنا تو ہمارے لئے شہاد مبارک ہو جو۔
 اور ان گھروں میں کس اور خاندان مشکل ہو یا مسئلہ شہادت میں پڑی ہوں تو مکان خرید نہیں کرے گا۔ اگر
 خریدے گا تو کھ نہیں ہوگا۔ یا اس کے خرید لینے میں جھگڑا پڑ جائے گا +

غناہت فائدہ مند ہے یا نقصان دہ ہوگی

اگر کوئی ایسا سوال کرے کہ فلاں شخص کی غناہت دینے میں فائدہ ہے یا نقصان ہوگا تو ایسے
 سوال میں تو نہ ڈال کر انچس دیں کہیں۔ اگر زچہ کے اندر پہلے گھر میں نیک شکل آکر بیٹھ جائے اور دوسرے
 گھر میں تیسری شکل قبل الخیر رہے آجائے یا ملتے ملتے راج نے بار دوسری شکل یا طوقی یا سوتھری شکل پیش
 جائے تو غناہت نہایت دینے والا کسی رتبہ کا اگر اس کے برعکس کوئی اور شکل مہندہ کھائے تو غناہت
 نہایت یعنی کھیتی کا پرشن ہو جائیگا۔

زراعت یعنی کھیتی کا پرشن

جب کوئی ایسا سوال کرے کہ کھیتی زراعت یعنی زمین وغیرہ کسی کام کو کیا پر کام کرنے
 میں فائدہ دے گی یا نقصان دہ ہوگی تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر زچہ دل تیار کر کے دیکھیں۔ جو
 شکل راج کے اندر دوسرے گھر کا اور گیارہویں گھر کی شکل ہے ان تو آپس میں ضرب دیدیوں۔ ان
 دونوں کی ضرب سے جو شکل ہے اس کو دیکھیں نہ کہ وہ شکل غنی چہن جائے یا غنی یا غنی سے شکل تیار ہو

جائے تو اس زمین وغیرہ کے زراعت پر دیکھ لینے میں فائدہ دے گی یا اس کے برعکس کوئی اور شکل تیار ہو جائے تو
 دیکھ لینے میں۔

پریشی کا سوال یعنی پرشن

جب کوئی شخص پریشی میں پڑے ہوئے مہندہ جیوں کی بابت کھو کہہ کا سوال کرے جو فلاں شخص پریشی
 میں گیا تو اسے وہ بھی ہے یا غنی میں مبتلا ہے تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر زچہ دل تیار کر کے دیکھیں
 اگر زچہ کے پہلے گھر میں برکت حاصل آجائے تو پریشی میں گیا یا نہیں سمجھ جائے۔ پھر دوسرے میں زندگی بسر کرتا ہے۔
 اگر زچہ کی شکل دیکھ کر کوئی شخص ہو تو پریشی میں گیا یا نہیں سمجھ جائے۔ زندگی پریشی میں
 بکھیر کر رہے۔

جھگڑا دور نہ کا سوال

جب کوئی شخص دریافت کرے کہ مجھے زچہ کی جائیداد وراثت ملے گی یا نہیں تو ایسے پرشن کے
 دریافت کرنے پر زچہ کے دیکھیں جو شکلیں راج کے دوسرے گھر اور گیارہویں گھر میں ہوں ان دونوں
 کی ضرب سے اس کی شکل تیار ہو کر۔ وہ شکل اگر اصل مزاج کی ہو تو پرشن کٹے و کوشے کا ہوگا
 اگر مزاج مزاج کی ہوگا۔

بیمار صحت پائے گا یا نہیں؟

بیماری صحت کے پرش پر ہم پہلے ہی دجا رکھ چکے ہیں۔ لیکن اس بات کا اور غلامہ دوسرے طریقہ پر ممکن اور ضروری خیال کیا ہے۔ جب کوئی اس قسم کا سوال کرے تو زائچہ تیار کر کے دیکھیں۔ جو شکل زائچہ کے اندر پہلی اور تیسری شکل آئی ہے ان دونوں شکلوں کو باہم ضرب دیکر ایک نئی اور تیسری شکل تیار کر کریں۔ اگر وہ شکل عقلمند نام کی شکل آجائے یا اجندا یا بن جائے یا نکیس نام کی شکل ہے تو ہم یہ جانتے ہیں کہ بیمار جو جائے گا ان شکلوں کے علاوہ کوئی اور شکل وہیں آنے سے پہلے تو بیمار صحت ہو جائے گی۔ اگر زائچہ کے پہلے گھر میں گھر جو تھے گھر اور چھ گھر کی شکل نیک آجائے تو بھی سمجھ لینا چاہیئے۔

مرض روحانی ہے یا جسمانی؟

جب کوئی شخص ایسا سوال کرے تو زائچہ دل تیار کر کے دیکھیں۔ اگر زائچہ کے گھر میں گھر میں صحت ہے۔ شکل اگر بیٹھ جائے تو بیماری خون کی خرابی کی باعث ہے۔ اگر عقلمند شکل یا نصرۃ الدہاقل ہے۔ زائچہ کے چھ گھر میں بیٹھ جائے تو مرض مختلف اعضاء میں تکلیف زدہ ہے۔ مرض صحت پائے گا۔ مرض صحت ہے۔ شکل چھ گھر میں بیٹھ جائے اور نصرۃ الدہاقل ہے یا نصرۃ الی روح ہے۔ شکل میں کوئی شکل بند رہی ہے۔

مرض کس حالت میں ہے؟

جب کوئی کسی مرض کی بابت دریافت کرے کہ فلاں مرض اس وقت کس حالت میں ہے تو زائچہ تیار کر کے دیکھیں۔ اگر زائچہ کے پندرہویں گھر میں طبعی رنگ آجائے تو مرض کوئی سہل روگ (اسہال) کی بیماری سے تکلیف ہے۔ اگر عقلمند شکل یا اجندا ہے یا باہمض ہے۔ شکل زائچہ کے پہلے گھر میں بیٹھ جائے تو زندگی اس کی خطرہ میں ہے۔ اگر پہلے گھر میں دوسری یا تیسری اور چھ گھر میں گھر کے اندر نیک شکلیں ہوں تو مرض صحت ہو جائے گی کوئی خطرہ کا دجا نہیں ہے۔

شرکت کا سوال یعنی پرش

جب کوئی شخص سوال کرے کہ مجھے شرکت سے کام کرنے میں فائدہ ہو سیکے یا نہیں تو ایسے سوال کے دریافت کرنے پر زائچہ دل تیار کر کے دیکھیں۔ اگر زائچہ کے چھ گھر میں بیٹھ جائے تو مرض صحت ہے۔ اگر طبعی رنگ آجائے تو شرکت کا کام آپس میں نہیں ہے۔ اگر نصرۃ الدہاقل یا نصرۃ الی روح ہے تو شرکت کا کام آپس میں فائدہ ہو سیکے گا۔

کرنے پر شکل اول کو جزاچہ کے منہ پر شکل سے ضرب کر کے ایک شکل بنا لیں۔ بعد ازاں شکل اول کی ضرب سے ایک شکل اور قائم کریں۔ شکل اول سے اور دوم سے متعلق ہے۔ پس جس کی طرف سے شکل سے یا ۳ یا ۲ یا ۱ میں سے کوئی ایک شکل حاصل ہو جائے تو وہی کامیاب ہو جائے۔ اگر اول سے کسی ضرب سے ۳ یا ۲ یا ۱ یا ۳ یا ۲ یا ۱ میں سے کوئی ایک شکل نکلے تو دریافت کر لیا تاکہ کامیاب ہو جائے۔ اگر یہ شکلیں خاتمہ وہ کی ضرب سے حاصل ہوں تو دوسرا آدمی تاکہ کامیاب ہو جائے۔ اگر یہ شکلیں مساوی شکلیں تو ہر دو شخص مباحثہ میں رہیں گے۔

خواب کی تعبیر کا سوال

اگر کوئی خواب کی تعبیر کے متعلق سوال کرے کہ جو خواب میں نے دیکھا ہے اس خواب کی تعبیر کا نتیجہ کیا ہوگا تو زائچہ کی شکل اول کو خانہ سوم کی شکل سے ضرب کر دے۔ اگر جس میں شکل بعد اول ہو تو نیک اگر شخص داخل ہو تو نتیجہ میں دل کو رنج اور فکر پہنچے گا۔ اگر حاصل شدہ شکل کا کرنا خانہ پنجم میں ہو تو خواب راحت و خوشی اور صحت و خوشتر سے متعلق ہے۔ اگر خانہ ششم میں ہو تو درگ دیہاری اور آتش وغیرہ سے خطرہ اور خانہ ہفتم میں ہو تو سفر بھار و مسند یا تراز وغیرہ۔ اگر خانہ ہفتم میں ہو تو پریشانی کوئی کوئی کسی دولت یا عزیز سے ملاپ ہوگا۔

خواب کی تعبیر کا سوال

اگر تعبیر خواب کا سوال ہے تو دیکھو نصیرۃ الخراج خانہ سعید میں ہے یا جس میں! اور شاہد اس کا بعد ہے یا جس ہے۔ اگر نصیرۃ الخراج خانہ سعید میں ہے! اور شاہد اس کا نیک ہے تو تعبیر خواب مبارک ہے۔ اگر نصیرۃ الخراج خانہ سعید میں ہے۔ اور شاہد اس کا بد ہے تو تعبیر خواب بد ہے۔ اگر نصیرۃ الخراج خانہ سعید میں ہے تو خانہ پنجم سے حکم ہونا چاہیئے یعنی خانہ پنجم اور شاہد اس کا مبارک ہے اور سعید ہے تو حکم سعیدیت پر دیتا ہے۔ اگر جس ہے۔

خواب کی تعبیر کا سوال

اگر کوئی شخص خواب کا حال دریافت کرے تو زائچہ پر لگا کر خانہ پنجم میں شکل بدی ہوگا۔

اور زائچہ میں اشکال بادی کا غلبہ ہو تو خواب از قلم حیرانت دیکھا ہے اگر خانہ ششم میں شکل آبی ہو اور زائچہ میں شکل آبی کا غلبہ ہو تو خواب از قلم ندی ناکہ دیا آب رواں یا بارش وغیرہ کا دیکھا گیا ہے۔ اگر خانہ ہفتم میں شکل خفاکی ہو اور زائچہ میں اشکال خفاکی غالب ہوں تو خواب از قلم زمین پہاڑ آندھی و گرد و غبار وغیرہ سے دیکھا گیا ہے۔ آتش و باد کی موجودگی میں خواب خوشی کا اور آب و خفاکی کی موجودگی سے خواب فکر و غم کا ہے۔

بارش کا سوال یعنی پرسش

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ بارش برگی کنزیر تو ایسے سوال کے دریافت کرنے پر زانچ میں ننگا کر دو
جہ کہ میں اشکال متعلقہ قرنہ برہ اور عذرا نہاے بی میں پڑی ہوئی تو بارش ہوگی۔ اگر اس کے برعکس
ہوں تو بارش نہیں ہوگی۔ اگر نازہ ہم میں کل ۳۳۰ یا ۳۳۱ طریقہ بھی ہو تو بارش بھی ہوگی۔ اگر نازہ نہاے بی میں
تو بارش بہت ہوگی۔ اگر نازہ ۳۳۰ یا ۳۳۱ ہو تو بارش باطل نہیں ہوگی۔ اگر ۳۳۰ یا ۳۳۱ سے زانچ میں منفی
ہوں تو زانچ غلط اور زانچ ہوگا۔ عرضی یعنی درختانیت کا سوال

اگر کوئی شخص یہ سوال کرے کہ میں نے عسری حکم کے پاس ڈاک میں ڈالی ہے بھیج گئی ہے یا نہیں
تو ایسے سوال کے دریافت کرنے پر دو حکم خارج حکم میں اگر نازہ داخل ہو تو عرضی بھیج گئی ہے اگر اس کے برعکس
ہو تو عرضی بھیج نہیں گئی۔ اگر نازہ دل میں دو حکم خارج سوال کا داخل ہے یا اس میں بھیج گئی ہے یا نہیں
مرضی اصل ہے یا جادو

اگر کوئی شخص اس دریافت کرے کہ میرا کوئی جادو تو نہیں کیا ہے تو ایسے سوال میں کل اصل کو پرچم
سے ضرب دو داخل ضرب کرنا دو حکم سے ضرب کرنا اس ضرب میں حاصل جماعت یا اجتماع یا طرحی حاصل
ہو تو جادو کیا ہے اگر نہیں۔ جادو کس نے کیا ہے؟ ہو تو جادو نہیں ہے +
اگر یہ دریافت کرنا ہے کہ جادو کس نے کیا ہے تو دیکھو عبتہ الیٰ ربی کہ کہیں مکر رہے۔ اگر
مکر نہ کرنا میں ہو تو بروئے جادو کیا ہے۔ اگر نہ کرنا نہ ہو تو میں ہو تو قدرت نے جادو کیا ہے +

بھریا جادو کی قسم

اگر عبتہ الیٰ ربی کا شاہد اصل ہو تو بدنام کرنا کہ کھڑی کھڑی میں ہر وہ ہے اگر خارج ہو تو بھریا
کھڑے ہو کر ناگہیہ دریافت کرنا کہ جس بھریا کیلئے تو دیکھو اگر شاہد عبتہ الیٰ ربی ہے تو بدنام کرنا
چاہئے کہ کوئی چیز ناگہیہ میں حاصل ہے اگر بادی ہے تو کہنا چاہئے کہ کوئی چیز ہر میں آدیزاں کی ہے۔
اگر نازہ بی ہے تو کہنا چاہئے کہ کوئی چیز کھانے یا پانی میں پلائی ہے یا پانی یا عسری یا کوئی چیز میں پلائی
ہے اگر نازہ ناک کی ہے تو کوئی چیز ناک میں دن کی ہے تو نازہ یا بکھرا یا سات کے اس کے سات
کے باور برتو سات کا آب اور نازہ سات کے ناک کے کرنا کہ وارت کرنا سات عبتہ الیٰ ربی کو دیکھیں
اگر نازہ ناک کی ہے تو کہنا چاہئے کہ کوئی چیز ناک میں دن کی ہے تو نازہ یا بکھرا یا سات کے اس کے سات

تربانی میں گھول کر چایا گیا ہے۔ اگر غائی شکل سے تو مکان میں دفن ہے۔ یعنی کو تو یہ صورت نہ بنی ہو تو اسے آرم ہوگا۔
امتحان میں کامیابی کا سوال

۹

ہر کوئی شخص دریافت کرے کہ میں امتحان میں کامیاب ہوں گی یا نہیں تو زچہ ریل میں غائب ہوں گے دیکھو۔
 اگر نیک شکل ہے اور شاہد قریب اور شاہد بعید بھی نیک شکل ہے تو پاس ہو جائیگا۔ اگر نقاب سعد ہے
 یا خارج سعد تو نیز مرزا آبادیں گے لیکن وہ کم کو شک ہوگا اور پھر دوبارہ جانچ کرے گا۔ ثابت سعد سے
 چون کا توں ہے گا۔

امتحان میں کامیابی

شکل اول کو یکم سے ضرب دو حاصل کو نہم سے ضرب کرو۔ اگر نتیجہ موجود ریل نیک ہے اور باقی
 ہے تو پاس ہوگا۔ ورنہ نہیں۔ اگر نہ دریافت کرنا ہے کہ بیشتر پاس ہو جائیگا یا نہیں تو خانہ سوم سے ضرب
 دو حاصل شکل نیک اور موجود ریل ہو تو پاس ہو جائیگا۔ اگر شکل موجود ریل نہیں ہے تو ریل بڑا تقسیم

۱۰
۱۱

اگر نہ دریافت کرنا ہو کہ آیا امتحان سبیل سے گزرا کرتے پاس حاصل کرے گا۔ تو خانہ سوم سے یکم
 کو ضرب دو حاصل کو نہم سے ضرب کرو۔ جو حاصل ہو اس کو پھر با دوہم سے ضرب دو حاصل ہو جو ریل جس قدر ہوگا
 اتنے پاس کرے گا۔ اگر موجود

آپنی عمر کا سوال

ہر کوئی شخص اپنی زندگی معلوم کرنے دریافت کرے تو زچہ ریل میں دیکھو اگر شکل سپاہم سعد داخل ہو اور
 اس کا نتیجہ اور شریک بھی نیک ہو تو عمر دراز ہوگی۔ اگر خانہ سپاہم کی شکل خاتمہ لائے اور ان میں کوئی نہ ہو تو عمر کم ہوگی۔
موت اور زندگی کا سوال

ہر کوئی شخص دریافت کرے کہ زمین موت کب اور کس طرح ہوگی تو زچہ ریل میں دیکھو اگر شکل
 سپاہم سعد خارج ہو تو موت عالم پیری میں ہوگی۔ اگر شخص جو زمین عالم ثابت ہوگی اگر شکل ثابت
 نہ ہو تو موت نہ کسی فکر پریشانی کے ہوگی۔ اگر ثابت شخص جو تو موت بلندی سے کر کے یا قتل سے ہوگی
 اگر شکل مغرب سعد تو موت ڈرائی سے یا بلندی سے گرنے سے ہوگی۔

موت یا زندگی کا سوال

اگر ریل ایسا ہو کہ کسی طرف سے ہوگی تو زچہ ریل کی شکل سپاہم کو یکم سے ضرب کرو۔ اگر حاصل شدہ
 شکل ۱۱ یا ۱۲ ہو تو مرگ۔ گمانی اگر ۱۱ یا ۱۲ ہو تو خانہ کشی یا سنگدستی سے اگر شکل ۱۱ یا ۱۲ یا ۱۳ ہو تو
 آپے عمر آرام کے ساتھ موت ہوگی۔ اگر شکل ۱۱ ہو تو زندہ ہیں یا قید وغیرہ ہیں اگر ۱۲ یا ۱۳ ہو تو مازہ دار

یاقب و ہوا کے مرض شدید سے موت ہو گئی ہرگز نہ یا پھر جو تھکن میں کسی ضرب شدید سے اگر شکل
توی مر تو تیرے گئے سے اگر جو تو سانپ کے کاٹنے سے یا زہر خدائی یا زخم شمشیر سے اگر نہ یا
ہو تو آتش یا چوٹ کے ذریعہ اگر جو تو پانی میں کسی آب حلال کے نہار سے یا بیماری شدید کی وجہ سے
موت ہوتی سفر کا سوال یعنی پرشن

ہرگز کوئی شخص نہ مال کرے کہ میں سفر کرنا چاہتا ہوں سفر پورا ہو گا یا نہیں تو چاہیے کہ قمر و
وال ذال کرنا چاہتا ہوں اسے اندھ دیکھ کر نہ ذال پہنچاؤم اور ختم میں شکل مسعود خارج ہیں کہ نہیں راگراں غزل
میں شکل مسعود خارج پڑی ہیں تو مسعود یا متنازع ہو گا اگر شکل ختم خارج ہو گا وہ خانہ یا زخم میں کلہاڑی کے
تو بھی سفر ہو گا اگر شکل غلب ہو تو ساری سے ہیں آہلے یا سفر کا ارادہ ترک کر دے اگر سوال ہو کہ سفر
یا خیریت ملے ہر جائے کا تو دیکھو اگر شکل ختم نہ ہو تو میں مسعود یا زخم خارجی فی ذل مسعود میں کرے تو سفر ہر طرح سے
نیک اور یا خیریت انجام پذیر ہو گا اگر شکل ختم مسعود یا زخم خارجی کا کلہاڑی یا زخم میں کلہاڑی
ہو جائیگا اور تکلیف د سوال برائے قبول دعا نقصان اٹھائے گا

اگر کوئی سوال کرے کہ جو دعایا مثل میں کر رہا ہوں قبول ہو گا کہ نہیں تو اس وقت شکل طالع اصل
ختم کر دیکھنا اگر نہ طالع و ختم میں شکل مسعود اصل میں اندھ کر خانہ ۱۵۰ یا ۱۶۰ میں کرے تو دعا مستجاب
ہو گی اگر نہ طالع خالص ہوں تو ہرگز نہ ہو گی اگر نہ شکل ثابت ہوں تو توقف سے ہو گی یا اگر غلب میں ہوں
بعض قبول ہوں گی بعض قبول نہیں ہوں گی۔

دفعہ کا سوال یعنی پرشن

جب کوئی شخص دفعہ میں کوئی مسئلہ دلت کے معنی سوال کرے تو اس وقت قمر و ذال کرنا چاہیے
تیار کر لیں ہرگز نہ کرنا چاہیے و جو پورا ہو گا اور ختم ختم میں شکل نیک ہیں تو دفعہ مکان میں موجود ہے
اگر ویر میں ہوا چھوڑا اور ختم میں شکل نیک ہے تو دفعہ مکان میں موجود ہے اگر ویر و بافت
کرنا ہے کہے گا یا نہیں خدا کے چچے میں مسعود میں شکل کو دیکھو اگر یہ اشکال بخیر اور داخل ہوں تو کچھ
لینا چاہیے کہ دفعہ سے گا اگر نہ دروازوں کے درمیان میں شکل ختم اور خارج ہوں تو دفعہ نہیں ملے گا۔
اس کے علاوہ اگر میں اسے صحرای میں مسعود میں دفعہ کا سوال کرے کہ کوئی جائے گا

وفینہ کس قدر ہے ؟

اگر یہ دریافت کرنا ہے کہ وفینہ کیلے کس قدر ہے تو غلط دویم اور ششم کو ضرب دو اور ششم سے
یا دوہم کو ضرب کرو۔ جو ان دونوں کی ضرب ہو اس پر دو حاصل ضرب کو پھر ضرب دو یا اگر حاصل ضرب
معدوم یا خارج معدوم ہو اور خانہ چہارم میں موجود ہو تو بادشاہی خانہ ہے۔ ایک لاکھ سے تعداد کم نہیں ہے
بلکہ زیادہ کی تعداد ہو گا اگر وہ شکل اول یا دویم یا سویم خانہ میں تکرار کرتی ہے۔ تو چار ہزار چیم سے ششم تک تکرار
ہو تو ستر اصد لاکھ کا ششم سے دو از دوہم تک چیس ہزار اور اگر غلبہ بعد یا تاب سے بعد ہے تو عددوں کے فرق
بزرگی تعداد ہوگی بشرطیکہ تکرار خانہ چہارم میں ہو مگر اول سے سویم تک تکرار ہو تو شکوں کی تکرار کے برافق
بزرگی پانچ سو تک تکرار کے موافق سینہ شہم سے دو از دوہم تک نصف سینہ شہم سے شہم تک ایک جہائی اگر یہ
شکل سے تعدادوں کے برافق **وفینہ کب ملے گا** اور روپیہ کی تعداد ہوگی۔

اگر یہ دریافت کرنا ہے کہ وفینہ کب ملے گا۔ تو اول اور یا دویم کو ضرب دو اور دویم کو ششم سے
ضرب دو۔ پر دو حاصل کر پھر آئیں میں ضرب دو حاصل ضرب میں ضرب دو حاصل ہو اور اہمات میں ہر
تواصلی میں ملے گا۔ بنات میں ہے تو دوہم سے سال ملے گا۔ خانہ شہم میں ہے تو چھ سال ملے گا۔
خانہ دوہم میں چھ سال بعد خانہ یا دوہم میں آٹھ سال بعد خانہ یا دوہم میں دس سال بعد خانہ یا دوہم میں ۱۲ سال خانہ
چہارم میں ۱۴ سال خانہ یا دوہم میں ہے تو ۱۸ سال کے بعد ملے گا۔

وفینہ میں کیا چیز ہے ؟

اگر یہ دریافت کرنا ہے کہ وفینہ میں کیا چیز ہے تو اول کو یا دوہم سے ضرب دو۔ حاصل کو چہارم سے
ضرب دو اگر حاصل شکل اول میں موجود ہے اور ایک ہے تو یہ ہے بشرطیکہ شکل اول معدوم یا اگر ثابت معدوم
یا غلبہ معدوم و اگر یہ یا جہات وغیرہ اگر شکل ہے تو اور کچھ نہیں +

وفینہ کس چیز میں رکھا ہے ؟

بزرگ گندہ کے اس سوال میں خانہ چہارم کو شہم سے ضرب دو حاصل ضرب اگر عقدہ انگلیس ہے
تو خانہ یا چیم میں۔ اگر چیم ہے۔ تو ریگستان میں قبضہ الخراج ہو تو کسی کے برتن میں قبضہ داخل ہو تو
برتن میں ملے گا۔ اگر نہایت بڑا ہو تو اول میں رکھ کر جو رہ... چل دیا ہے۔ اور جز سے مرتب کر دیا
ہے اگر یہ ہے تو یہ کے برتن میں مرتب یا جہت داخل ہے۔ تو وہ ہے کے برتن میں اگر ماضی ہے یا گویا اور

[illegible]

دراگر وہ ثابت کرنا ہے کہ وہ لوگ نے بڑے یقین سے قبول کیا، مفسر کی غرض سے جو شکل برآمد ہو اس کو ہم سے غریب و دراکر میں شکل نیک موجودی ہو تو مکان پر موجود ہے اگر بد شکل سے تو یہ ان پر موجود نہیں ہے اگر منقلب معبر ہے تو تھوڑی دیر میں آجائے گا۔ اگر ثابت معبر ہے تو تھوڑی دیر میں آجائے گا۔ اور یقین ملے گا۔ اور اپنے مکان پر ہی رہے گا۔

ملاقات کا سوال یعنی پریش

حالات کے پریشان ہونا کچھ کر دیکھو اگر راحت میں نہیں ہے یا: جو مرد دل بہر تو مل جائے گا۔
اور دماغ و اصل بہر تو مل جائے گا ستر اس کے برعکس بہر تو نہیں ملے گا۔

ملقات انجام پذیر ہوگی

مردانہ دریافت کرنا ہے کہ میں کس کام کو چاہتا ہوں وہ کلام ہو گا یا نہیں تو ایسے سوال میں
فصل اول کو کس قسم سے ضرب دو اور دیگر کس قسم سے ضرب کر دو حاصل اگر تک شکل ہے اور موجود رہے ہے۔
اور اہمات میں یا قسم یا قسم یا قسم میں ہے تو کام پر اور ہو گا۔ فارغ معجب ہے تو لکھ کر ہو گی۔ کاظمیہ
ہو گا اگر ثابت معجب ہے تو کام توقف سے ہو گا۔ اگر بد شکل ہے تو کام نہیں ہو گا۔

جامعہ سے ملاقات کا سوال

ہرگز کسی سوال کرے کہ میں حاکم کے پاس جتنا دن بہتر ہے یا نہیں تو راجے میں غلط فہمی کو دیکھ
جو کہن سے حاکم میں امن تو کر رہے اور شاہ جیستہ سعد ہے یا نہیں اگر فقی سعد خانہ میں حکمران کرتی ہے
اور شاہ جیستہ شک ہے تو کہنا چاہیے کہ اس حاکم کے خانہ بہتر ہے اگر فقی بد مذہبوں میں ہے اور شاہ بد
مذہب بد ہے تو کہنا بہتر نہیں اگر شاہ ایک نیک صاحبک ہے تو حاکم تو سب سے بد مذہب کچھ فائدہ نہ ہوگا۔

برقی و شعلہ آذر محمدی کا سوال

۱۔ اگر کوئی شخص اس کتاب کی تشریح کے متعلق دریافت کرے تو ایسے سوال کے لئے واجب ہے

چوری گئی ہوئی چیز کا سوال

اگر سوال چوری کے بدلے میں دریافت کیا گیا ہے تو انچرل کو دیکھ کر شکل حمرہ سے کہ ماضول ہے یا نہیں اگر ماضول ہے تو چوری ہو گئی ہے یا پرسن کو بولے کی چیز چورائی گئی ہے اگر وہ ماضول نہیں ہے تو چوری نہیں ہوئی بلکہ کسی دوسری جگہ رکھ دی ہے یا بھول گیا ہے +

اگر حمرہ ماضول ہے تو دیکھو کہاں موجود ہے۔ اگر خانہ اول میں ہے تو نفس سالی سے چور کے گھر میں مال ہے اگر دوسرا خانہ میں نکلا ہے تو شریک مال چور ہے اگر سریم خانہ میں نکلا ہے تو بھائی ہیں وغیرہ اس طرح بارہ خانہ تک حکم دیکھنا اور پھر کرنا چاہیے

اگر کوئی شخص ہے چوری گئی ہوئی چیز کا سوال دریافت کرے کہ مال گمشدہ ہو گیا یا نہیں تو انچرل کو دیکھ کر اس میں اشک اہل غلبہ کریں تو مال علی بارہ خانہ اگر اشک غلبہ میں نہیں دیکھا تو اشک برابریں تو کچھ حد مل جائیگا اور کچھ نہیں دیکھا تو شکل حمرہ اور چند مال میں تو سال اندر گھر کے یا شہر کے اندر ہے اگر اشک خارج ہوں تو چوری گئی ہوئی چیز کا سوال مال گھٹنے یا ہر سال گیا ہے +

یافت کرنا ہے کہ چور گرفت ہو گا یا نہیں تو ناچہ میں شکل خانہ چہارم قسم اور پانچ قسم کو دیکھو اگر ان خانوں میں اشک برابری ہوں تو چور گرفت ہو گا اگر اشک خارج ہوں تو چور گرفت نہیں ہو گا اگر اشک داخل اور باہر نہ شائع ہو تو چور گرفت ہو گا اگر اشک خارج ہو گا +

اگر یہ دریافت کرنا ہو کہ چور نزدیک ہے یا دور کا ہے تو ناچہ میں دیکھو اگر اشک برابری ہو گا تو چور دور کا ہے اور باہر چور نزدیک ہے یا کسی جگہ آتا ہو گیا ہے اگر اشک داخل یا باہر شائع ہو گا تو چور دور کا ہے اور باہر چور نزدیک ہے اگر اشک داخل ہو گا تو چور دور کا ہے اور باہر چور نزدیک ہے اگر اشک خارج ہو گا تو چور دور کا ہے اور باہر چور نزدیک ہے +

اگر یہ دریافت کرنا ہو کہ چور کس قسم سے شوق ہے اس میں نام مطلوب میں کس قسم سے شوق ہے اس میں خیال سے ناچہ کہنے اور دیکھنے جو فرما + اشک ناچہ میں کماں موجود ہے اس ناچہ سے نام ہر چیز مطلوب کا باقاعدہ رکھتا ہے اگر اشک داخل ہو گا تو ناچہ میں قیام ہو گا یا باہر شائع ہو گا اگر اشک خارج ہو گا تو ناچہ میں قیام ہو گا یا باہر شائع ہو گا +

اگر اشک ناچہ میں قیام ہو گا تو ناچہ میں قیام ہو گا یا باہر شائع ہو گا اگر اشک خارج ہو گا تو ناچہ میں قیام ہو گا یا باہر شائع ہو گا اگر اشک داخل ہو گا تو ناچہ میں قیام ہو گا یا باہر شائع ہو گا اگر اشک خارج ہو گا تو ناچہ میں قیام ہو گا یا باہر شائع ہو گا +

اگر اشک داخل ہو گا تو ناچہ میں قیام ہو گا یا باہر شائع ہو گا اگر اشک خارج ہو گا تو ناچہ میں قیام ہو گا یا باہر شائع ہو گا اگر اشک داخل ہو گا تو ناچہ میں قیام ہو گا یا باہر شائع ہو گا اگر اشک خارج ہو گا تو ناچہ میں قیام ہو گا یا باہر شائع ہو گا +

گریمبر و چور کو خیرہ کے نام کی شناخت

جب عدل معجزہ کر کے روزِ قیامت کے وقت ہر مظلوم پر ہوا یہ ہمارے کے بعد ہر ایک کے
واسطے مل جائیگا۔ یہی ہے۔ ریل کے ریلوے میں تھکنیں بنائیں۔ وہ ہیں خانہ دہل کر خند سیر دوم سے ستر
دو سہل ستر سے ملکر جو دوسرا کسی کو بھی بوجھ جائے کہ یہ رکھو۔ وہ پھر دیکھو کہ یہ سہل ستر
بوجھ لیکن حرف کوئی خانہ نہ ہے۔ اس میں کو ب جید ہے۔ ایک حرف پیشہ اور کے بعد دہل
جید دل سے کیا جی جانے شہا کرو۔ اور پھر وہی شماروں کو ایک جگہ فراہم کرو۔ یعنی جہل ستر
اور ستر دوم سے حاصل ہوئی ہے۔ اس خانہ کا حرف اولیٰ اور اگر وہ شکل موجود ہے۔ تو
دیکھو کہ وہ شکل خانہ کون سے مذکور ہے۔ اس کو نیز جب فیکین حرف کے اولیٰ مقدار جدول
سے حرف حاصل کرو۔ اس کے بعد دوسرے حرف کے واسطے ریل دوسرے دیکھو کہ یہی شکل بخاند دوم
کو چارٹم سے عرب دو حاصل عرب کو وہی رقم بالاعمل رکھو۔ اسی طرح حرف سوم کے
سوم ریل کھینچ کر دیکھو یعنی شکل خانہ سوم کو پانچویں سے ضرب دو۔ حاصل ضرب کو نیز جب
بالاعمل کرو۔ بعد ازاں حرف پہلے رقم واسطے شکل خانہ دہم کو خانہ ستر دوم سے ضرب کرو۔ اور
حاصل عرب کا وہی عمل جاری رکھو۔ بعد ازاں حرف چہم کو اس کے خانہ ستر دہم سے لکھو شمار
کرو۔ اور پھر سولہ طریق دو۔ باقی دیکھو جدول پر رقم کرو۔ جہاں شمار ختم ہو۔ وہ حرف لے کر
بعد ازاں حرف ششم کے واسطے شکل ریل دہم اور پانچویں اور پانچویں اور ستر دوم کے
سہ شمار کرو۔ دیکھو پانچویں رقم۔ باقی کو خانہ جدول پر لکھیں کرو۔ جہاں شمار ختم ہو۔
حرف حاصل کرو۔ اور ستر مرات رکھو کہ یہ رقم عمل نہایت درمیان ہوتا ہے

کارکن کی ادوات مدت ۱۔ ریل کے ریلوے میں تھکنیں قائم ہوئی ہیں ان شکلوں کے کل تقویر
و وضع کے شمار کرنا یعنی ذرا کا ایک قطر اور نصف کے دو قطر بعد ازاں اس شمار کو سولہ طریق کرنا۔ باقی ریل
اسکول کی شکل پر تقیر کرنا۔ جہاں تک رقم ریل کے عدد بیان کرنا۔ مسئلہ ستر دوم ریل کے شمار کے
پہلے ستر ستر کیا رقم اپنی بے چارہ کو قابلِ قسم کیا۔ تو جتنے خانہ پر پستی ختم ہو۔ ریل کے ریلوے میں
خانہ کے ذیل کو دیکھو۔ پس اس میں دیکھو کہ کیا ہے۔ اگر شماروں کا حکم سنا جائے۔ اگر ریل کے ریلوے میں
ہو۔ تو رقموں کو اگر دیکھو۔ میں تو سوال کا حکم کیا ہے۔ یہ بھی ریل کے جس شکل پر شمار ختم ہو۔ اگر وہ شکل

جدول حروف برائے اسم

گر بخشنے و چور وغیرہ کے نام کی شناخت

گرچہ وجود حقو کے نام کی ساخت میں امداد و خوف دیکھنے کا وہ چارہم اس کے تبدیل
معدود و صفو بمنزہ پر فصاحت و دین رکھی ہیں۔ اب نام کے حروف کی ساخت کے متعلق یہ جمل
شائستگیوں کی بہرہ کی ہے جو صحت و شہادت کے وقت عمل کام آئے گی۔

[illegible]